DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.07.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سائنسی تعلیم ہر ترقی کی بنیاد ہے، گورنر جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان میں ترقی کیلئے اتحاد واتفاق ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	پیپلز پارٹی کی تنظیمی فعالیت کیلئے کردار ادا کروں گا، ظہور بلیدی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ قوتوں کیخلاف برسر پیکار رہے، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
05	واقعہ کربلا ہمیں قربانی، صبر اور حق گوئی کا درس دیتا ہے، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	جامعہ بلوچستان اور آفاق کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان میں رجسٹرڈ تمام فلاحی تنظیموں اور اداروں کی رجسٹریشن منسوخ	جنگ ودیگر اخبارات
08	سرکاری گاڑی پر شمالی علاقہ جات میں سیر، ذمہ دار آفسر کو عہدے سے ہٹا دیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان کی ایپکس کمیٹی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
10	قلات لیویز نے سیلابی ریلے میں پھنسے افراد کو، بحفاظت نکال لیا	جنگ ودیگر اخبارات
11	لیویز فورس میں نظم وضبط اور شفافیت اولین ترجیحات ہیں، ڈی جی	جنگ ودیگر اخبارات
12	کوئٹہ کالے شیشے والی گاڑیوں، غیر نمونہ پلیٹس کیخلاف کارروائی کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
13	ٹرانسپورٹ کا کانوائے سسٹم ختم کرنے کا مطالبہ	جنگ ودیگر اخبارات
14	چاروں صوبوں کے مستقل چیف جسٹس صاحبان کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری	جنگ ودیگر اخبارات
15	مغوی اے سی تمپ حنیف نورزئی کے اہل خانہ کی کیچ بار روم آمد	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کے مختلف علاقوں میں طوفانی بارش 3 افراد جاں بحق، گھروں اور سولر پینلز کو نقصان پہنچا	جنگ ودیگر اخبارات
17	ملکی استحکام کا دارومدار پارلیمنٹ کے آزادانہ فیصلوں پر ہے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات
18	عوام کو پانی، صحت اور تعلیم کے سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، جمال رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
19	لشکری رئیسانی نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو چیلنج کر دیا	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نوشکی مسلح افراد کا موبائل اور نقدی چھین کر فرار، ہزارہ ٹاؤن جانے والے جلوس اور پولیس پر پتھراؤ کرنے والے 34 افراد گرفتار، نصیر آباد بم دھماکے میں تین پولیس اہلکار زخمی قلات میں فائرنگ کانسٹیبل قتل، بارکھان میں سرچ آپریشن، دہشت گرد اور سہولت کار گرفتار، خضدار لیویز اور پولیس کی مشترکہ کارروائی موٹر سائیکل چور گرفتار، کوئٹہ قمبرانی روڈ پر مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص قتل،

عوامی مسائل:

گرمی میں بدترین لوڈشیڈنگ جیل روڈ ہدہ کے عوام کیسکو کیخلاف احتجاج پر مجبور،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.07.2025

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سانحہ سوات ،غفلت برتنے والوں کو قانون کے کٹھرے میں لانا حکومت کی ذمہ داری !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ پاکستان میں سیاحت اہم ترین شعبہ ہے بلوچستان، کے پی کے، کشمیر، گلگت بلتستان سمیت دیگر صوبوں میں جنت نظیر مقامات ہیں، سیاحتی مقامات پر سرمایہ کاری کے ذریعے سیاحت کے شعبے کو فروغ دیا جا سکتا ہے جس میں ملکی اور بیرونی سیاحوں کیلئے تمام تر سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ سیاحتی مقامات کو مزید خوبصورت بنانے کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو سرمایہ کاری پر خصوصی توجہ دینی ہو گی سیاحتی مقامات پر سہولیات کے فقدان کی وجہ سے اکثر سانحات رونما ہوتے ہیں مری سانحہ کے بعد سوات میں جو کچھ ہوا یہ قابل برداشت ہے اس پر سیاست کی بجائے کوتاہیوں کو دور کرنے کے ساتھ بہترین سہولیات اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے بروقت ریسکیو جیسے انتظامات ضروری ہیں جب صوبائی حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے الرٹ جاری کیا جاتا ہے تو شہریوں کو بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے حالات کے پیش نظر ایسی تفریح مقامات کا رخ نہیں کرنا چاہئے جہاں موسمی حالات خراب ہونے سے جانی نقصان کا خدشہ موجود ہو سوات سانحہ کے بعد سوشل میڈیا پر اس واقعے کو مذاق کے طور پر لیتے ہوئے جس طرح کے ویڈیوز بنا کر ویورز بڑھانے کی گھٹیا کوشش کی جا رہی ہے یہ شرمناک عمل ہے مہذب معاشروں میں اس طرح کے واقعات پر افسردگی اور متاثرہ خاندان سے ہمدردی کے ساتھ کوتاہیوں کی نشاندہی کی جاتی ہے تاکہ اس طرح کے ہولناک واقعات دوبارہ رونما نہ ہوں یہ بات اپنی جگہ بالکل بجا ہے کے پی کے حکومت ہر وقت سرکاری مشینری ااستعمال کرتے ہوئے اسلام آباد پر چڑھائی کے لئے تیار رہتی ہے۔

اداریے :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**دھشت گردی کے خلاف کھلی جنگ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Quetta needs attention" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Danisd Schools in Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں جدید وسائل سے لیس تھنک ٹینک کی ضرورت** " کے عنوان سے حفظ الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کے تین ملین بچے تعلیم سے محروم :ذمے دار کون؟** " کے عنوان سے توصیف احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

سائنسی تعلیم ہر ترقی کی بنیاد ہے، گورنر جعفر مندوخیل

تعلیم خود کو دریافت کرنے اور پورے سماج کو تبدیل کرنے کا راستہ روشن کرتی ہے، بات چیت

کوئٹہ (ع ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سائنٹفک ایجوکیشن ہر ترقی کی بنیاد ہے۔ تعلیم وہ قوت ہے جو خود کو دریافت کرنے اور پورے سماج کو تبدیل کرنے کے راستے کو روشن کرتی ہے۔ اس ضمن میں نسٹ یونیورسٹی کیمپس کی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں موجودگی پورے صوبے کے نوجوانوں کیلئے امید کی کرن ہے جو ہائیر ایجوکیشن کے فروغ اور مستقبل کے لیڈروں کی پرورش کیلئے پرعزم ہے۔ سرحت اگرچہ نسٹ یونیورسٹی کیمپس کوئٹہ کی کارکردگی اطمینان بخش ہے تاہم اسے مزید کامیابی کی بلندی پر پہنچانے کیلئے ابھی بہت کچھ حاصل کرنا باقی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نسٹ یونیورسٹی کیمپس کوئٹہ کے ڈائریکٹر بریگیڈیئر مغیث اسلم سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ تعلیم دراصل انسانی صلاحیت اور ترقی کے امکان کے درمیان ایک اہم پل ہے جو خوابوں کو حقیقت سے جوڑتا ہے۔ یہ روشنی پھیلانے اور جستجو بڑھانے کا ایک ایسا سفر ہے جس میں استقامت، لگن اور ابھرتے ہوئے نوجوانوں کے ذہنوں کو روشن کرنے کے جذبے کی ضرورت ہوتی ہے۔ نسٹ کیمپس میں مستقبل قریب میں نئے اکیڈمک ڈسپلن متعارف کرانے اور ذہنی تربیت کے ساتھ ساتھ جسمانی تندرستی کیلئے اسپورٹس سہولیات کے منصوبے لائق تحسین ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ایک تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ بلوچستان کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کی خاطر ہم نسٹ کیمپس کو اپ ڈیٹ اور اپ گریڈ کرنے کیلئے ہر ممکن تعاون و معاونت مدد فراہم کریں گے۔

علم انسانی صلاحیت و ترقی کے امکان کے درمیان اہم پل ہے، گورنر

سائنٹفک ایجوکیشن ہر ترقی کی بنیاد، تعلیم وہ قوت ہے جو خود کو دریافت اور پورے سماج کو تبدیل کرنے کے راستے کو روشن کرتی ہے، شیخ جعفر خان مندوخیل

تعلیم یافتہ بلوچستان کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کی خاطر نسٹ کیمپس کو اپ گریڈ کرنے کیلئے ہر ممکن تعاون کریں گے، ڈائریکٹر بریگیڈیئر مغیث اسلم سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سائنٹفک ایجوکیشن ہر ترقی کی بنیاد ہے۔ تعلیم وہ قوت ہے جو خود کو دریافت کرنے اور پورے سماج کو تبدیل کرنے کے راستے کو روشن کرتی ہے اس ضمن میں نسٹ یونیورسٹی کیمپس کی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں موجودگی پورے صوبے کے نوجوانوں کیلئے امید کی کرن ہے جو ہائیر ایجوکیشن کے فروغ اور مستقبل کے لیڈروں کی پرورش کیلئے پرعزم ہے سرحت اگرچہ نسٹ یونیورسٹی کیمپس کوئٹہ کی کارکردگی اطمینان بخش ہے تاہم اسے مزید کامیابی کی بلندی پر پہنچانے کیلئے ابھی بہت ....

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

کچھ حاصل کرنا باقی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نسٹ یونیورسٹی کیمپس کوئٹہ کے ڈائریکٹر بریگیڈیئر مغیث اسلم سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

قیمت 30 روپے

جلد 54 | منگل 12 محرم الحرام 1447ھ 8 جولائی 2025ء | نمبر 184

وزیر اعلیٰ، کور کمانڈر اور دیگر اعلیٰ حکام کا دورہ سنٹرل پولیس آفس، یوم عاشور پر کیے گئے سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

بلوچستان میں ترقی کیلئے اتحاد و اتفاق ناگزیر ہے

برداشت اور بھائی چارے کو فروغ دیا جائے

سرفراز بگٹی

عوامی مسائل کے حل اور امن و ترقی کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے، وزیر اعلیٰ، پیپلز پارٹی کے نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور اعلیٰ حکام نے اتوار کے روز سنٹرل پولیس آفس کوئٹہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے یوم عاشورہ کے موقع پر سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کو سی پی او میں قائم جدید D3C مانیٹرنگ روم کا دورہ کرایا گیا، جہاں سے مختلف مقامات، جلوس کے روٹس اور حساس علاقوں کی براہ راست نگرانی کی جا رہی ہے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے وزیر اعلیٰ اور دیگر حکام کو سیکیورٹی پلان پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ یوم عاشورہ کے دوران اشتعال انگیز عناصر کی ہر حرکت پر کڑی نظر رکھی جائے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کو فوری طور پر ناکام بنایا جائے انہوں نے کہا کہ جلوسوں کے روٹس، حساس مقامات اور داخلی راستوں پر مؤثر نگرانی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے سیکورٹی اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے واضح کیا کہ معمولی سی کوتاہی بھی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ جلوسوں، مجالس اور عوامی مقامات پر فول پروف سیکیورٹی کے انتظامات میں کسی قسم کی کمی نہ رہنے دی جائے اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند سمیت متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ نے سوئی کا ایک روزہ دورہ کیا جہاں انہوں نے مقامی قبائلی عمائدین کے ہمراہ مختلف علاقوں میں جا کر مرحومین کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر انہوں نے قبائلی وحدت، باہمی رواداری اور دیرینہ اختلافات کے خاتمے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے قبائلی ہم آہنگی کو بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کی بنیاد قرار دیا وزیر اعلیٰ نے دورے کے دوران وڈیرہ شیر بیگ خان قلندرانی کے بیٹے کے انتقال پر اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اسی طرح انہوں نے شہید رحم علی موندرانی اور ماسٹر محمد شریف کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی فاتحہ پڑھی اور گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ نے وڈیرہ ہارانی خان بگٹی کے بھائی کے انتقال پر بھی ان کے خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بگٹی قبائل کی دو اہم شاخوں ہوتکانی اور مزانی کے مابین پائی جانے والی دیرینہ رنجشوں کے خاتمے کے لیے بھی سنجیدہ اور مثبت پیش رفت کی انہوں نے دونوں فریقین کے درمیان مفاہمت پیدا کرنے اور راضی نامے کی راہ ہموار کرنے کے لیے مصالحتی کوششیں کیں اور بلوچی میڑھ کے ہمراہ بھی گئے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن کے بغیر کوئی بھی ترقی ممکن نہیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم کو آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری یوم عاشور پر کمانڈ اینڈ کنٹرول روم میں سیکورٹی انتظامات پر بریفنگ دے رہے ہیں

سوئی۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین سے گفتگو کر رہے ہیں، رکن قومی اسمبلی میاں خان بگٹی اور ڈپٹی کمشنر محمد زوہیب الحق بھی موجود ہیں

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | پیر 12 محرم الحرام 1447ھ 08 جولائی 2025ء | صفحات 08 | شمارہ 03

قیمت 30 روپے

Bullet No 1

Page No. 3

سب کو متحد ہو کر بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے کام کرنا ہوگا، سرفراز بگٹی

امن کے بغیر خوشحالی ممکن نہیں، بلوچستان میں پائیدار ترقی کیلئے قبائلی اتحاد و اتفاق ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی دو روزہ دورے پر ڈیرہ بگٹی پہنچ گئے، مختلف شخصیات کے انتقال پر فاتحہ خوانی، بلوچی میڑھ کے ہمراہ گئے

بلوچستان پیپلز پارٹی میں نئی تقرریاں نہ صرف خوش آئند بلکہ بلوچستان کی سیاست میں ایک مثبت پیش رفت کی علامت بھی ہیں، تہنیتی بیان

سوئی + کوئٹہ (آن لائن + ث ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کے روز سوئی کا ایک روزہ دورہ کیا جہاں انہوں نے مقامی قبائلی عمائدین کے ہمراہ مختلف علاقوں میں جا کر مرحومین کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر انہوں نے........ بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

قبائلی وحدت، باہمی رواداری اور دیرینہ اختلافات کے خاتمے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے قبائلی ہم آہنگی کو بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کی بنیاد قرار دیا وزیراعلیٰ نے دورے کے دوران وڈیرہ شیر بیگ خان تگڑانی کے بیٹے کے انتقال پر اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اسی طرح انہوں نے شہید رحم علی سوندرانی اور ماسٹر محمد شریف کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی فاتحہ پڑھی اور گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے وڈیرہ بہارانی خان بگٹی کے بھائی کے انتقال پر بھی ان کے خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے بگٹی قبائل کی دو اہم شاخوں ہوتکانی اور حمزانی کے مابین پائی جانے والی دیرینہ رنجشوں کے خاتمے کیلئے بھی سنجیدہ اور مثبت پیش رفت کی انہوں نے دونوں فریقین کے درمیان مفاہمت پیدا کرنے اور راضی نامے کی راہ ہموار کرنے کے لئے مصالحتی کوششیں کیں اور بلوچی میڑھ کے ہمراہ بھی گئے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن کے بغیر کوئی بھی ترقی ممکن نہیں بلوچستان میں پائیدار ترقی کیلئے قبائلی اتحاد و اتفاق ناگزیر ہے انہوں نے تمام قبائل پر زور دیا کہ وہ باہمی احترام، برداشت اور بھائی چارے کو فروغ دیں تاکہ خطے میں امن قائم ہو اور ترقی کا عمل تیز تر ہو سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی خوشحالی اور سیاسی استحکام قبائلی ہم آہنگی سے جڑے ہوئے ہیں حکومت نہ صرف قبائلی شناخت اور روایات کا احترام کرتی ہے بلکہ عوامی مسائل کے حل اور امن و ترقی کے قیام کے لئے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ ہم سب کو متحد ہو کر بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے مل کر کام کرنا ہوگا دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کی حالیہ تنظیم نو کے تحت سردار عمر گورگیج کو صوبائی صدر، ولی کاکڑ کو جنرل سیکرٹری اور میر ظہور احمد بلیدی کو سیکرٹری اطلاعات مقرر کئے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے تہنیتی بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ تقرریاں نہ صرف خوش آئند بلکہ بلوچستان کی سیاست میں ایک مثبت پیش رفت کی علامت بھی ہیں انہوں نے کہا کہ سردار عمر گورگیج ایک سنجیدہ، معاملہ فہم اور عوام دوست رہنما کے طور پر جانے جاتے ہیں، جبکہ ولی کاکڑ اور میر ظہور بلیدی کی تنظیمی ذمہ داریاں پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو مزید مؤثر اور فعال بنائیں گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی جماعتوں کا منظم اور فعال ہونا جمہوریت کی مضبوطی کی علامت ہے انہوں نے کہا کہ سیاسی قیادت کا تسلسل عوامی اعتماد کی بحالی میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اور ہمیں امید ہے کہ نئی قیادت صوبے کے عوامی مسائل کے حل میں مؤثر کردار ادا کرے گی انہوں نے کہا کہ جمہوری روایات کو فروغ دینا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر بلوچستان کے مفاد میں سوچنے اور کام کرنے کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے زور دیا کہ سیاسی رواداری، برداشت اور باہمی تعاون کا ماحول پیدا کئے بغیر ہم ترقی و استحکام کی منزل تک نہیں پہنچ سکتے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیاسی کارکنوں کی حوصلہ افزائی اور سیاسی اداروں کی فعالیت جمہوری نظام کو مستحکم کرنے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ پیپلز پارٹی کی نئی صوبائی ٹیم عوامی خدمت، سیاسی شعور کے فروغ اور جمہوری اقدار کی پاسداری میں نمایاں کردار ادا کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کا حل صرف وسیع تر سیاسی اتفاق رائے اور بین الجماعتی ہم آہنگی سے ہی ممکن ہے اور ہم سب کو صوبے کے بہتر مستقبل کو سنوارنے کے لئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

قیام امن کیلئے حکومت اور فورسز یکجا ہیں، وزیراعلیٰ

میر سرفراز بگٹی کا کور کمانڈر جنرل راحت نسیم خان کے ہمراہ پولیس آفس کا دورہ

آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری نے اعلیٰ حکام کو سیکیورٹی پلان پر تفصیلی بریفنگ دی

کوئٹہ (ث ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور اعلیٰ حکام نے اتوار کے روز سنٹرل پولیس آفس کوئٹہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے یوم عاشورہ کے موقع پر سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کو سی پی او میں قائم جدید D3C مانیٹرنگ روم کا دورہ کرایا...... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

گیا، جہاں سے مختلف مقامات، جلوس کے روٹس اور حساس علاقوں کی براہ راست نگرانی کی جاری ہے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے وزیراعلیٰ اور دیگر حکام کو سیکیورٹی پلان پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ یوم عاشورہ کے دوران اشتعال انگیز عناصر کی ہر حرکت پر کڑی نظر رکھی جائے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کو فوری طور پر ناکام بنایا جائے

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.pk
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph.081-2822909

I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

جلد نمبر 37 | بروز منگل 8 جولائی 2025ء بمطابق 12 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 184

امن کے بغیر ترقی وخوشحالی ممکن نہیں

میر سرفراز بگٹی

قبائلی ہم آہنگی بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کی بنیاد ہے، صوبے میں پائیدار ترقی کیلئے قبائلی اتحاد واتفاق ناگزیر ہے

تمام قبائل باہمی احترام برداشت اور بھائی چارے کو فروغ دیں تاکہ خطے میں امن قائم ہو اور ترقی کا عمل تیز تر ہو سکے

سوئی (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کے روز سوئی کا ایک روزہ دورہ کیا جہاں انہوں نے مقامی قبائلی عمائدین کے ہمراہ مختلف علاقوں میں جا کر مرحومین کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر انہوں نے قبائلی وحدت، باہمی رواداری اور دیرینہ اختلافات کے خاتمے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے قبائلی ہم آہنگی کو بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کی بنیاد قرار دیا وزیر اعلیٰ نے دورے کے دوران وڈیرہ شیر بیک خان قلندرانی کے بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

بیٹے کے انتقال پر اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اسی طرح انہوں نے شہید رحم علی موندرانی اور ماسٹر محمد شریف کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی فاتحہ پڑھی اور گہرے دکھ والمسوس کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ نے وڈیرہ ہارانی خان بگٹی کے بھائی کے انتقال پر بھی ان کے خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بگٹی قبائل کی دو اہم شاخوں ہوتکانی اور حرانی کے مابین پائی جانے والی دیرینہ رنجشوں کے خاتمے کے لیے بھی سنجیدہ اور مثبت پیش رفت کی انہوں نے دونوں فریقین کے درمیان مفاہمت پیدا کرنے اور راضی نامے کی راہ ہموار کرنے کے لیے مصالحتی کوششیں کیں اور بلوچی میڑہ کے ہمراہ بھی گئے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن کے بغیر کوئی بھی ترقی ممکن نہیں بلوچستان میں پائیدار ترقی کے لیے قبائلی اتحاد واتفاق ناگزیر ہے انہوں نے تمام قبائل پر زور دیا کہ وہ باہمی احترام، برداشت، اور بھائی چارے کو فروغ دیں تاکہ خطے میں امن قائم ہو اور ترقی کا عمل تیز تر ہو سکے۔

وزیر اعلیٰ اور کور کمانڈر بلوچستان سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ کے دورہ پر پہنچ گئے

سی پی او میں قائم مانیٹرنگ روم کا معائنہ، سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا

کوئٹہ (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور اعلیٰ حکام نے اتوار کے روز سنٹرل پولیس آفس کوئٹہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے یوم عاشورہ کے موقع پر سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کو سی پی او میں قائم جدید D3C مانیٹرنگ روم کا دورہ کرایا گیا، جہاں سے مختلف مقامات، جلوس کے روٹس اور بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

حساس علاقوں کی براہ راست نگرانی کی جا رہی ہے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے وزیر اعلیٰ اور دیگر حکام کو سیکیورٹی پلان پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ یوم عاشورہ کے دوران اشتعال انگیز عناصر کی ہر حرکت پر کڑی نظر رکھی جائے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کو فوری طور پر ناکام بنایا جائے انہوں نے کہا کہ جلوسوں کے روٹس، حساس مقامات اور داخلی راستوں پر مؤثر نگرانی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے سیکورٹی اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے واضح کیا کہ معمولی سی کوتاہی بھی برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ تمام ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL … RELATIONS …

نظامت اعلیٰ ت…
حکومت …

Bullet No. 1

Page No.

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | منگل 08 جولائی 2025ء بمطابق 12 محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 183

بلوچستان میں پائیدار ترقی کیلئے قبائلی اتحاد و اتفاق ناگزیر ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی کا دورہ سوئی، وڈیرہ شیر بیگ خان قلندرانی سے اظہار تعزیت، بگٹی قبیلے کی ہوتکانی اور حمزانی شاخوں میں تصفیہ کیلئے راہ ہموار کرنے کیلئے بلوچی میڑہ میں بھی شرکت

امن کے بغیر کوئی بھی ترقی ممکن نہیں حکومت نہ صرف قبائلی شناخت اور روایات کا احترام کرتی ہے بلکہ عوامی مسائل حل کیلئے بھی کوشاں ہے، میر سرفراز بگٹی

سوئی (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کے روز سوئی کا ایک روزہ دورہ کیا جہاں انہوں نے مقامی قبائلی عمائدین کے ہمراہ مختلف ملاقاتوں میں جا کر مرحومین کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر انہوں نے قبائلی وحدت، باہمی رواداری اور دیرینہ اختلافات کے خاتمے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے قبائلی ہم آہنگی کو بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کی بنیاد قرار دیا وزیراعلیٰ نے دورے کے دوران وڈیرہ شیر بیگ خان قلندرانی کے بیٹے کے انتقال پر اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اسی طرح انہوں نے شہید رحم علی مونڈرانی اور ماسٹر محمد شریف کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی فاتحہ پڑھی اور گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے وڈیرہ بارانی خان بگٹی کے بھائی کے انتقال پر بھی ان کے خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بگٹی قبائل کی دو اہم شاخوں ہوتکانی اور حمزانی کے مابین پائی جانے والی دیرینہ رنجشوں کے خاتمے کے لیے بھی سنجیدہ اور مثبت پیش رفت کی انہوں نے دونوں فریقین کے درمیان مفاہمت پیدا کرنے اور راضی نامے کی راہ ہموار کرنے کے لیے مصالحتی کوششیں کیں اور بلوچی میڑہ کے ہمراہ بھی گئے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن کے بغیر کوئی بھی ترقی ممکن نہیں بلوچستان میں پائیدار ترقی کے لیے قبائلی اتحاد و اتفاق ناگزیر ہے انہوں نے تمام قبائل پر زور دیا کہ وہ باہمی احترام، برداشت، اور بھائی چارے کو فروغ دیں تاکہ خطے میں امن قائم ہو اور ترقی کا عمل تیز تر ہو سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی خوشحالی اور سیاسی استحکام قبائلی ہم آہنگی سے جڑے ہوئے ہیں۔ حکومت نہ صرف قبائلی شناخت اور روایات کا احترام کرتی ہے بلکہ عوامی مسائل کے حل اور امن و ترقی کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ ہم سب کو متحد ہو کر بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا۔

وزیراعلیٰ پی پی کی نومنتخب صوبائی قیادت کو مبارکباد

سردار عمر گورگیج سنجیدہ، معاملہ فہم شخصیت، ظہور بلیدی اور رہائی کاکڑ پارٹی کی فعالیت میں اہم کردار ادا کریں گے

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کی حالیہ تنظیم نو کے تحت سردار عمر گورگیج کو صوبائی صدر، رہائی کاکڑ کو جنرل سیکرٹری اور میر ظہور احمد بلیدی کو سیکرٹری اطلاعات مقرر کیے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے تہنیتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ تقرریاں نہ صرف خوش آئند ہیں بلکہ بلوچستان کی سیاست میں ایک مثبت پیش رفت کی علامت بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سردار عمر گورگیج ایک سنجیدہ، معاملہ فہم اور عوام دوست رہنما کے طور پر جانے جاتے ہیں، جبکہ رہائی کاکڑ اور میر ظہور بلیدی کی نئی جماعتی ذمہ داریاں پارٹی تنظیمی ڈھانچے کو مزید مؤثر اور فعال بنائیں گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی جماعتوں کا منظم اور فعال ہونا جمہوریت کی مضبوطی کی علامت ہے انہوں نے کہا کہ سیاسی قیادت کا تسلسل عوامی اعتماد کی بحالی میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اور ہمیں امید ہے کہ نئی قیادت صوبے کے عوامی مسائل کے حل میں مؤثر کردار ادا کرے گی انہوں نے کہا کہ جمہوری روایات کو فروغ دینا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر بلوچستان کے مفاد میں سوچنے اور کام کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ سیاسی رواداری، برداشت اور باہمی تعاون کا ماحول پیدا کیے بغیر ہم ترقی و استحکام کی منزل تک نہیں پہنچ سکتے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیاسی کارکنوں کی حوصلہ افزائی اور سیاسی اداروں کی فعالیت جمہوری نظام کو مستحکم کرنے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پیپلز پارٹی کی نئی صوبائی ٹیم عوامی خدمت، سیاسی شعور کے فروغ اور جمہوری اقدار کی پاسداری میں نمایاں کردار ادا کرے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کا حل صرف وسیع تر سیاسی اتفاق رائے اور بین الجماعتی ہم آہنگی سے ہی ممکن ہے، اور ہم سب کو صوبے کے بہتر مستقبل کو سنوارنے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

سوئی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین سے بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین کے ہمراہ وڈیرہ بارانی بگٹی کے بھائی کی وفات پر فاتحہ کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 203 | منگل، 12 محرم الحرام، 8 جولائی 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

پائیدار ترقی کیلئے قبائلی اتحاد و اتفاق ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ

تمام قبائل آپس میں باہمی احترام، برداشت اور بھائی چارے کو فروغ دیں تاکہ امن قائم اور ترقی کا سفر تیز ہو، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے ہم سب کو مل کر کام کرنا ہوگا، سوئی کے ایک روزہ دورے کے موقع پر بات چیت

سوئی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوئی کا ایک روزہ دورہ کیا جہاں انہوں نے مقامی قبائلی عمائدین کے ہمراہ مختلف علاقوں میں جا کر مرحومین کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر انہوں نے قبائلی وحدت، باہمی رواداری اور دیرینہ اختلافات کے خاتمے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے قبائلی ہم آہنگی کو بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کی بنیاد قرار (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

دیا وزیر اعلیٰ نے دورے کے دوران وڈیرہ شیر بیگ خان قلندرانی کے بیٹے کے انتقال پر اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اسی طرح انہوں نے شہید رحم علی موندرانی اور ماسٹر محمد شریف کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی فاتحہ پڑھی اور گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ نے وڈیرہ بارانی خان بگٹی کے بھائی کے انتقال پر بھی ان کے خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بگٹی قبائل کی دو اہم شاخوں ہوتکانی اور حزانی کے مابین پائی جانے والی دیرینہ رنجشوں کے خاتمے کے لیے بھی سنجیدہ اور مثبت پیش رفت کی انہوں نے دونوں فریقین کے درمیان مفاہمت پیدا کرنے اور راضی نامے کی راہ ہموار کرنے کے لیے مصالحتی کوششیں کیں اور بلوچی میڑھ کے ہمراہ بھی گئے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن کے بغیر کوئی بھی ترقی ممکن نہیں بلوچستان میں پائیدار ترقی کے لیے قبائلی اتحاد و اتفاق ناگزیر ہے انہوں نے تمام قبائل پر زور دیا کہ وہ باہمی احترام، برداشت، اور بھائی چارے کو فروغ دیں تاکہ خطے میں امن قائم ہو اور ترقی کا عمل تیز تر ہو سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی خوشحالی اور سیاسی استحکام قبائلی ہم آہنگی سے جڑے ہوئے ہیں۔ حکومت نہ صرف قبائلی شناخت اور روایات کا احترام کرتی ہے بلکہ عوامی مسائل کے حل اور امن و ترقی کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے۔

جمہوری روایات کا فروغ سب کی مشترکہ ذمہ داری، سرفراز بگٹی

پی پی کے نئے عہدیداروں کا تقرر صوبے کی سیاست میں مثبت پیشرفت کی علامت

سردار عمر گورگیج پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر اور ربانی کاکڑ جنرل سیکرٹری مقرر

کوئٹہ (خ ن + اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیپلز پارٹی کی حالیہ تنظیم نو کے تحت سردار عمر گورگیج کو صوبائی صدر، ربانی کاکڑ کو جنرل سیکرٹری اور میر ظہور احمد بلیدی کو سیکرٹری اطلاعات مقرر کیے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے تہنیتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ تقرریاں نہ صرف خوش آئند ہیں بلکہ بلوچستان کی سیاست میں ایک مثبت پیش رفت کی علامت بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سردار عمر گورگیج ایک سنجیدہ، معاملہ فہم اور عوام دوست رہنما کے طور پر جانے جاتے ہیں، جبکہ ربانی کاکڑ اور میر ظہور بلیدی کی نئی جماعتی ذمہ داریاں پارٹی تنظیمی ڈھانچے کو مزید موثر اور فعال بنائیں گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی جماعتوں (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

کا منظم اور فعال ہونا جمہوریت کی مضبوطی کی علامت ہے انہوں نے کہا کہ سیاسی قیادت کا تسلسل عوامی اعتماد کی بحالی میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اور ہمیں امید ہے کہ نئی قیادت صوبے کے عوامی مسائل کے حل میں موثر کردار ادا کرے گی انہوں نے کہا کہ جمہوری روایات کو فروغ دینا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر بلوچستان کے مفاد میں سوچنے اور کام کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ سیاسی رواداری، برداشت اور باہمی تعاون کا ماحول پیدا کیے بغیر ہم ترقی و استحکام کی منزل تک نہیں پہنچ سکتے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیاسی کارکنوں کی حوصلہ افزائی اور سیاسی اداروں کی فعالیت جمہوری نظام کو مستحکم کرنے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پیپلز پارٹی کی نئی صوبائی ٹیم عوامی خدمت، سیاسی شعور کے فروغ اور جمہوری اقدار کی پاسداری میں نمایاں کردار ادا کرے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کا حل صرف وسیع تر سیاسی اتفاق رائے اور بین الجماعتی ہم آہنگی سے ہی ممکن ہے، اور ہم سب کو صوبے کے بہتر مستقبل کو سنوارنے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ دریں اثناء پیپلز پارٹی بلوچستان کے عہدیداروں کا اعلان کر دیا گیا، پیپلز پارٹی کے چیئرمین سیکرٹریٹ سے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے سیاسی سیکرٹری جمیل احمد سومرو کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے سینئر سردار محمد عمر گورگیج کو پیپلز پارٹی کا صوبائی صدر، صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی کو سیکرٹری اطلاعات اور ربانی کاکڑ کو صوبائی جنرل سیکرٹری مقرر کیا ہے۔

وزیر اعلیٰ اور کور کمانڈر کا سنٹرل پولیس آفس کا دورہ

یوم عاشور کے موقع پر سیکورٹی انتظامات کا جائزہ، جدید مانیٹرنگ روم بھی گئے

جلوس اور مجالس کی سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کیے گئے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور اعلیٰ حکام نے اتوار کے روز سنٹرل پولیس آفس کوئٹہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے یوم عاشورہ کے موقع پر سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

بلوچستان اور کور کمانڈر کو سی پی او میں قائم جدید D3C مانیٹرنگ روم کا دورہ کرایا گیا، جہاں سے مختلف مقامات، جلوس کے روٹس اور حساس علاقوں کی براہ راست نگرانی کی جا رہی ہے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے وزیر اعلیٰ اور دیگر حکام کو سیکیورٹی پلان پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ یوم عاشورہ کے دوران اشتعال انگیز عناصر کی ہر حرکت پر کڑی نظر رکھی جائے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کو فوری طور پر ناکام بنایا جائے انہوں نے کہا کہ جلوسوں کے روٹس، حساس مقامات اور داخلی راستوں پر موثر نگرانی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے سیکورٹی اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے واضح کیا کہ معمولی سی کوتاہی بھی برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ تمام ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ امن و امان کے قیام کے لیے حکومت، سیکیورٹی فورسز اور عوام یکجا ہیں اور ہم سب کی مشترکہ کوششوں سے یوم عاشورہ پر مکمل امن و سکون یقینی بنایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ جلوسوں، مجالس اور عوامی مقامات پر فول پروف سیکیورٹی کے انتظامات میں کسی قسم کی کمی نہ رہنے دی جائے اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند سمیت متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | منگل 08 جولائی 2025ء بمطابق 12 محرم الحرام 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔182

امن وامان کے قیام کے لئے حکومت سیکورٹی فورسز اور عوام یکجا ہیں

میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کا کور کمانڈر کے ہمراہ سینٹرل پولیس آفس کا دورہ، یوم عاشورہ پر امن کو یقینی بنانے کی ہدایت، سیکورٹی پلان کا جائزہ لیا

معمولی سی کوتاہی بھی برداشت نہیں کی جائے گی، تمام ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیتے رہیں، دورے پر گفتگو

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2پر)

لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور اعلیٰ حکام نے اتوار کے روز سنٹرل پولیس آفس کوئٹہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے یوم عاشورہ کے موقع پر سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کو سی پی او میں قائم جدید D3C مانیٹرنگ روم کا دورہ کرایا گیا، جہاں سے مختلف مقامات، جلوس کے روٹس اور حساس علاقوں کی براہ راست نگرانی کی جارہی ہے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے وزیراعلیٰ اور دیگر حکام کو سیکورٹی پلان پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ یوم عاشورہ کے دوران اشتعال انگیز عناصر کی ہر حرکت پر کڑی نظر رکھی جائے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کو فوری طور پر ناکام بنایا جائے انہوں نے کہا کہ جلوسوں کے روٹس، حساس مقامات اور داخلی راستوں پر مؤثر نگرانی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے سیکورٹی اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے واضح کیا کہ معمولی سی کوتاہی بھی برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ تمام ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ امن وامان کے قیام کے لیے حکومت، سیکیورٹی فورسز اور عوام یکجا ہیں اور ہم سب کی مشترکہ کوششوں سے یوم عاشورہ پر مکمل امن وسکون یقینی بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ جلوسوں، مجالس اور عوامی مقامات پر فول پروف سیکیورٹی کے انتظامات میں کسی قسم کی کمی نہ رہنے دی جائے اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند سمیت متعلقہ حکام بھی موجود تھے

بلوچستان میں پائیدار ترقی کے لیے قبائلی اتحاد واتفاق ناگزیر ہے قبائل خطے میں امن وترقی کیلئے باہمی احترام، برداشت، اور بھائی چارے کو فروغ دیں، وزیراعلیٰ کا سوئی میں خطاب

سوئی(خ ن): وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کے روز سوئی (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2پر)

کا ایک روزہ دورہ کیا جہاں انہوں نے مقامی قبائلی عمائدین کے ہمراہ مختلف علاقوں میں جاکر مرحومین کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر انہوں نے قبائلی وحدت، باہمی رواداری اور دیرینہ اختلافات کے خاتمے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے قبائلی ہم آہنگی کو بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کی بنیاد قرار دیا وزیراعلیٰ نے دورے کے دوران وڈیرہ شیر بیگ خان کلندرانی کے بیٹے کے انتقال پر اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اسی طرح انہوں نے شہید رحم علی موندرانی اور ماسٹر محمد شریف کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی فاتحہ پڑھی اور گہرے دکھ وافسوس کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے وڈیرہ بارانی خان بگٹی کے بھائی کے انتقال پر بھی ان کے خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے بگٹی قبائل کی دو اہم شاخوں ہوتکانی اور حمزانی کے مابین پائی جانے والی دیرینہ رنجشوں کے خاتمے کے لیے بھی سنجیدہ اور مثبت پیش رفت کی انہوں نے دونوں فریقین کے درمیان مفاہمت پیدا کرنے اور راضی نامے کی راہ ہموار کرنے کے لیے مصالحتی کوششیں کیں اور بلوچی میڑھ کے ہمراہ بھی گئے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن کے بغیر کوئی بھی ترقی ممکن نہیں بلوچستان میں پائیدار ترقی کے لیے قبائلی اتحاد واتفاق ناگزیر ہے انہوں نے تمام قبائل پر زور دیا کہ وہ باہمی احترام، برداشت، اور بھائی چارے کو فروغ دیں تاکہ خطے میں امن قائم ہو اور ترقی کا عمل تیز تر ہوسکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی خوشحالی اور سیاسی استحکام قبائلی ہم آہنگی سے جڑے ہوئے ہیں۔ حکومت نہ صرف قبائلی شناخت اور روایات کا احترام کرتی ہے بلکہ عوامی مسائل کے حل اور امن وترقی کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ ہم سب کو متحد ہوکر بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا۔

سوئی: وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین کے ہمراہ شہید رحم علی موندرانی اور ماسٹر محمد شریف کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ کا پیپلز پارٹی کی نئی صوبائی قیادت کو مبارک باد

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کی حالیہ تنظیم نو کے تحت سردار عمر گورگیج کو صوبائی صدر، ربانی کاکڑ کو جنرل سیکرٹری اور میر ظہور احمد بلیدی کو سیکرٹری اطلاعات مقرر کیے جانے پر دلی مبارکباد (بقیہ نمبر20 صفحہ نمبر2پر)

پیش کی ہے اپنے تہنیتی بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ تقرریاں نہ صرف خوش آئند ہیں بلکہ بلوچستان کی سیاست میں ایک مثبت پیش رفت کی علامت بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سردار عمر گورگیج ایک سنجیدہ، معاملہ فہم اور عوام دوست رہنما کے طور پر جانے جاتے ہیں، جبکہ ربانی کاکڑ اور میر ظہور بلیدی کی نئی جماعتی ذمہ داریاں پارٹی تنظیمی ڈھانچے کو مزید مؤثر اور فعال بنائیں گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی جماعتوں کا منظم اور فعال ہونا جمہوریت کی مضبوطی کی علامت ہے انہوں نے کہا کہ سیاسی قیادت کا تسلسل عوامی اعتماد کی بحالی میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اور ہمیں امید ہے کہ نئی قیادت صوبے کے عوامی مسائل کے حل میں مؤثر کردار ادا کرے گی انہوں نے کہا کہ جمہوری روایات کو فروغ دینا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور سیاسی وابستگی سے بالاتر ہوکر بلوچستان کے مفاد میں سوچنے اور کام کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے زور دیا کہ سیاسی رواداری، برداشت اور باہمی تعاون کا ماحول پیدا کیے بغیر ہم ترقی و استحکام کی منزل تک نہیں پہنچ سکتے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیاسی کارکنوں کی حوصلہ افزائی اور سیاسی اداروں کی فعالیت جمہوری نظام کو مستحکم کرنے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پیپلز پارٹی کی نئی صوبائی ٹیم عوامی خدمت، سیاسی شعور کے فروغ اور جمہوری اقدار کی پاسداری میں نمایاں کردار ادا کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کا حل صرف وسیع تر سیاسی اتفاق رائے اور بین الجماعتی ہم آہنگی سے ہی ممکن ہے، اور ہم سب کو صوبے کے بہتر مستقبل کو سنوارنے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 80 | منگل 8 جولائی 2025ء، 12 محرم الحرام 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 183

صوبے کی ترقی کیلئے امن ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

امن و امان کے قیام کے لیے حکومت، سیکیورٹی فورسز اور عوام یکجا ہیں اور ہم سب کی مشترکہ کوششوں سے یوم عاشورہ پر مکمل امن وسکون یقینی بنایا گیا

میر سرفراز بگٹی کا سوئی کا ایک روزہ دورہ، 2 قبیلوں کے درمیان صلح کرادی، پرانی رنجشوں کو ختم کر کے بلوچستان کی ترقی کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا

کوئٹہ (این این آئی، یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور اعلیٰ حکام نے اتوار کے روز سنٹرل پولیس آفس کوئٹہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے یوم عاشورہ کے موقع پر سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کو سی پی او میں قائم جدید D3C مانیٹرنگ روم کا دورہ کرایا گیا، جہاں سے مختلف مقامات، جلوس کے روٹس اور حساس علاقوں کی براہ راست نگرانی کی جا رہی ہے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے وزیر اعلیٰ اور دیگر حکام کو سیکیورٹی پلان پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ یوم عاشورہ کے دوران اشتعال انگیز عناصر کی ہر حرکت پر کڑی نظر رکھی جائے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کو فوری طور پر ناکام بنایا جائے انہوں نے کہا کہ جلوسوں کے روٹس، حساس مقامات اور داخلی راستوں پر مؤثر نگرانی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے سیکورٹی اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے واضح کیا کہ معمولی سی کوتاہی بھی برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ تمام ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ امن و امان کے قیام کے لیے حکومت، سیکیورٹی فورسز اور عوام یکجا ہیں اور ہم سب کی مشترکہ کوششوں سے یوم عاشورہ پر مکمل امن وسکون یقینی بنایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ جلوسوں، مجالس اور عوامی مقامات پر فول پروف سیکیورٹی کے انتظامات میں کسی قسم کی کمی نہ رہنے دی جائے اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند سمیت متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک روزہ دورے پر سوئی پہنچ گئے، جہاں انہوں نے مقامی قبائلی عمائدین کے ساتھ مختلف اہم ملاقاتیں کی اور مختلف مقامات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے وڈیرہ شیر بیگ خان قلندرانی کے بیٹے کے انتقال پر فاتحہ خوانی کی اور مرحوم کے اہل خانہ سے تعزیت کی۔ اس موقع پر انہوں نے مرحوم کی مغفرت کے لیے دعا کی۔ اس کے علاوہ، شہید رحم علی سوندرانی اور وڈیرہ بارانی خان بگٹی کے بھائی کے انتقال پر بھی وزیر اعلیٰ نے تعزیت پیش کی اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے قبائلی اتحاد و اتفاق کے فروغ کے لیے ایک اہم اقدام کیا۔ انہوں نے دیرینہ قبائلی رنجشوں کو ختم کرتے ہوئے 2 فریقین کے درمیان صلح کرائی، جس سے دونوں فریقین میں شیر و شکر کی فضا قائم ہوئی۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ امن و اتفاق بلوچستان کی ترقی کے لیے ضروری ہے اور قبائل کو باہمی اختلافات کو ختم کرنا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام میں کہا کہ، بلوچستان کی خوشحالی و ترقی صرف اور صرف قبائلی رنجشوں کے خاتمے اور امن و استحکام سے جڑی ہوئی ہے۔ علاقائی امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں ہے۔ تمام قبائل کو باہمی احترام کو فروغ دینا ہوگا تاکہ بلوچستان میں امن قائم ہو سکے۔ انہوں نے مزید کہا قبائل کو اپنی پرانی رنجشوں کو ختم کر کے بلوچستان کی ترقی کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 8

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 — منگل 08 جولائی 2026ء 12 محرم الحرام 1447ھ — شمارہ 86

امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی

امن وامان کے قیام کے لیے حکومت، سیکیورٹی فورسز اور عوام یکجا ہیں اور ہم سب کی مشترکہ کوششوں سے یوم عاشورہ پر مکمل امن وسکون یقینی بنایا جائے گا

معمولی سی کوتاہی بھی برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ تمام ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور اعلیٰ حکام نے اتوار کے روز سنٹرل پولیس آفس کوئٹہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے یوم عاشورہ کے موقع پر سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کو سی پی او میں قائم جدید D3C مانیٹرنگ روم کا دورہ کرایا گیا، جہاں سے مختلف مقامات، جلوس کے روٹس اور حساس علاقوں بقیہ 10 صفحہ 6 پر

کی براہ راست نگرانی کی جا رہی ہے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے وزیر اعلیٰ اور دیگر حکام کو سیکیورٹی پلان پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ یوم عاشورہ کے دوران اشتعال انگیز عناصر کی ہر حرکت پر کڑی نظر رکھی جائے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کو فوری طور پر ناکام بنایا جائے انہوں نے کہا کہ جلوسوں کے روٹس، حساس مقامات اور داخلی راستوں پر مؤثر نگرانی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے سیکورٹی اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے واضح کیا کہ معمولی سی کوتاہی بھی برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ تمام ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ امن وامان کے قیام کے لیے حکومت، سیکیورٹی فورسز اور عوام یکجا ہیں اور ہم سب کی مشترکہ کوششوں سے یوم عاشورہ پر مکمل امن وسکون یقینی بنایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ جلوسوں، مجالس اور عوامی مقامات پر فول پروف سیکیورٹی کے انتظامات میں کسی قسم کی کمی نہ رہنے دی جائے اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند سمیت متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

سیاسی قیادت کا تسلسل عوامی اعتماد کی بحالی میں اہم کردار ادا کرتا ہے، وزیر اعلیٰ

اور ہمیں امید ہے کہ نئی قیادت صوبے کے عوامی مسائل کے حل میں مؤثر کردار ادا کرے گی

بلوچستان میں سیاسی جماعتوں کا منظم اور فعال ہونا جمہوریت کی مضبوطی کی علامت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کی حالیہ تنظیم نو کے تحت سردار عمر گورگیج کو صوبائی صدر، ربانی کاکڑ کو جنرل سیکرٹری اور میر ظہور احمد بقیہ 45 صفحہ 6 پر

بلیدی کو سیکرٹری اطلاعات مقرر کیے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے تہنیتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ تقرریاں نہ صرف خوش آئند ہیں بلکہ بلوچستان کی سیاست میں ایک مثبت پیش رفت کی علامت بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سردار عمر گورگیج ایک سنجیدہ، معاملہ فہم اور عوام دوست رہنما کے طور پر جانے جاتے ہیں، جبکہ ربانی کاکڑ اور میر ظہور بلیدی کی نئی جماعتی ذمہ داریاں پارٹی تنظیمی ڈھانچے کو مزید مؤثر اور فعال بنائیں گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی جماعتوں کا منظم اور فعال ہونا جمہوریت کی مضبوطی کی علامت ہے۔

سبی: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی [illegible] کے ہمراہ [illegible] فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC... GENERA... RELATIONS...
نظامت اعلیٰ ...
حکومت ...

Bullet No. 1
Page No. 5

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی مولانا عبدالکریم
بیاد جمیل الرحمٰن
چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 78 | منگل 8 جولائی 2025ء 12 محرم الحرام 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 299

امن کے بغیر کوئی بھی ترقی ممکن نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں پائیدار ترقی کے لیے قبائلی اتحاد و اتفاق ناگزیر ہے انہوں نے تمام قبائل باہمی احترام، برداشت، اور بھائی چارے کو فروغ دیں تاکہ خطے میں امن قائم ہو اور ترقی کا عمل تیز ہو سکے بلوچستان کی خوشحالی اور سیاسی استحکام قبائلی ہم آہنگی سے جڑے ہوئے ہیں، سرفراز بگٹی

حکومت نہ صرف قبائلی ثقافت اور روایات کا احترام کرتی ہے بلکہ عوامی مسائل کے حل اور امن و ترقی کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے ہم سب کو متحد ہو کر بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا، دورہ سوئی کے موقع پر مرحومین کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کے دوران اظہار خیال

سوئی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کے روز سوئی کا ایک روزہ دورہ کیا جہاں انہوں نے مقامی قبائلی عمائدین کے ہمراہ مختلف علاقوں میں جا کر مرحومین کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اس (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

موقع پر انہوں نے قبائلی وحدت، باہمی رواداری اور دیرینہ اختلافات کے خاتمے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے قبائلی ہم آہنگی کو بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کی بنیاد قرار دیا وزیراعلیٰ نے دورے کے دوران وڈیرہ شیر بیگ خان قلندرانی کے بیٹے کے انتقال پر اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اسی طرح انہوں نے شہید رحم علی ملادرانی اور ماسٹر محمد شریف کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی فاتحہ پڑھی اور گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے وڈیرہ ہارانی خان بگٹی کے بھائی کے انتقال پر بھی ان کے خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے بگٹی قبائل کی دو اہم شاخوں ہوتکانی اور مزرانی کے مابین پائی جانے والی دیرینہ رنجشوں کے خاتمے کے لیے بھی سنجیدہ اور مثبت پیش رفت کی انہوں نے دونوں فریقین کے درمیان مفاہمت پیدا کرنے اور راضی نامے کی راہ ہموار کرنے کے لیے مصالحتی کوششیں کیں اور بلوچی میڑھ کے ہمراہ بھی گئے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن کے بغیر کوئی بھی ترقی ممکن نہیں بلوچستان میں پائیدار ترقی کے لیے قبائلی اتحاد و اتفاق ناگزیر ہے انہوں نے تمام قبائل پر زور دیا کہ وہ باہمی احترام، برداشت، اور بھائی چارے کو فروغ دیں تاکہ خطے میں امن قائم ہو اور ترقی کا عمل تیز ہو سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی خوشحالی اور سیاسی استحکام قبائلی ہم آہنگی سے جڑے ہوئے ہیں۔ حکومت نہ صرف قبائلی ثقافت اور روایات کا احترام کرتی ہے بلکہ عوامی مسائل کے حل اور امن و ترقی کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ ہم سب کو متحد ہو کر بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا۔

امن وامان کے قیام کیلئے حکومت، سیکیورٹی فورسز اور عوام ایک ہیں، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور اعلیٰ حکام کا اتوار کے روز سنٹرل پولیس آفس کوئٹہ کا دورہ

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند سمیت متعلقہ حکام بھی موجود تھے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور اعلیٰ حکام نے اتوار کے روز سنٹرل پولیس آفس کوئٹہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے یوم عاشورہ کے موقع پر سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کو سی پی او میں قائم جدید D3C مانیٹرنگ روم کا دورہ کرایا گیا، جہاں سے مختلف مقامات، جلوس (بقیہ 10 صفحہ 2 پر)

کے روٹس اور حساس علاقوں کی براہ راست نگرانی کی جا رہی ہے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے وزیراعلیٰ اور دیگر حکام کو سکیورٹی پلان پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ یوم عاشورہ کے دوران اشتعال انگیز عناصر کی ہر حرکت پر کڑی نظر رکھی جائے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کو فوری طور پر ناکام بنایا جائے انہوں نے کہا کہ جلوسوں کے روٹس، حساس مقامات اور داخلی راستوں پر موثر نگرانی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے سیکورٹی اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے واضح کیا کہ معمولی سی کوتاہی بھی برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ تمام ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ امن وامان کے قیام کے لیے حکومت، سکیورٹی فورسز اور عوام یکجا ہیں اور ہم سب کی مشترکہ کوششوں سے یوم عاشورہ پر مکمل امن و سکون یقینی بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے آئی جی پولیس کو ہدایت کی کہ جلوسوں، مجالس اور عوامی مقامات پر فول پروف سکیورٹی کے انتظامات میں کسی قسم کی کمی نہ رہنے دی جائے اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند سمیت متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

سوئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین کے ہمراہ وڈیرہ ہارانی بگٹی کے بھائی کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سوئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا سوئی پہنچنے پر ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی محمد وسیم ... استقبال کر رہے ہیں

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28	منگل 8 جولائی 2025ء	12 محرم الحرام	1447ھ	Ph :2839851 FaX:2839867	قیمت 10 روپے	MEMBER OF APNS رجسٹرڈ ایل بی پی-10	شمارہ 139

بلوچستان میں پائیدار ترقی کیلئے قبائلی اتحاد و اتفاق ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی

تمام قبائل باہمی احترام، برداشت، اور بھائی چارے کو فروغ دیں تاکہ خطے میں امن قائم ہو اور ترقی کا عمل تیز ہو سکے، سوئی میں خطاب

سوئی (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کے روز سوئی کا ایک روزہ دورہ کیا جہاں انہوں نے مقامی قبائلی عمائدین کے ہمراہ مختلف علاقوں میں جا کر مرحومین کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر انہوں نے قبائلی وحدت، باہمی رواداری اور دیرینہ اختلافات کے خاتمے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے قبائلی ہم آہنگی کو بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کی بنیاد قرار دیا وزیراعلیٰ نے دورے کے دوران وڈیرہ شیر بیک خان قلندرانی کے بیٹے کے انتقال پر اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اسی طرح انہوں نے شہید رحم علی موندرانی اور ماسٹر محمد شریف کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی فاتحہ پڑھی اور گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے وڈیرہ باران خان بگٹی کے بھائی کے انتقال پر بھی ان کے خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے بگٹی قبائل کی دو اہم شاخوں موندرانی اور مرزانی کے مابین پائی جانے والی دیرینہ رنجشوں کے خاتمے کے لیے بھی سنجیدہ اور مثبت پیش رفت کی انہوں نے دونوں فریقین کے درمیان مفاہمت پیدا کرنے اور راضی نامے کی راہ ہموار کرنے کے لیے مصالحتی کوششیں کیں اور بلوچی میڑھ کے ہمراہ بھی گئے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن کے بغیر کوئی بھی ترقی ممکن نہیں بلوچستان میں پائیدار ترقی کے لیے قبائلی اتحاد و اتفاق ناگزیر ہے انہوں نے تمام قبائل پر زور دیا کہ وہ باہمی احترام، برداشت، اور بھائی چارے کو فروغ دیں تاکہ خطے میں امن قائم ہو اور ترقی کا عمل تیز ہو سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی خوشحالی اور سیاسی استحکام قبائلی ہم آہنگی سے جڑے ہوئے ہیں۔ حکومت نہ صرف قبائلی ثقافت اور روایات کا احترام کرتی ہے بلکہ عوامی مسائل کے حل اور امن و ترقی کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ ہم سب کو متحد ہو کر بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا۔

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین سے گفتگو کر رہے ہیں

بلوچستان میں سیاسی جماعتوں کا منظم اور فعال ہونا جمہوریت کی مضبوطی کی علامت ہے، سردار عمر گورگیج، رحمانی کاکڑ اور ظہور بلیدی کو مبارکباد

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کی حالیہ تنظیم نو کے تحت سردار عمر گورگیج کو صوبائی صدر، رحمانی کاکڑ کو جنرل سیکرٹری اور میر ظہور احمد بلیدی کو سیکرٹری اطلاعات مقرر کیے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے اپنے تہنیتی بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ تقرریاں نہ صرف خوش آئند ہیں بلکہ بلوچستان کی سیاست میں ایک مثبت پیش رفت کی علامت بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سردار عمر گورگیج ایک سنجیدہ، معاملہ فہم اور عوام دوست رہنما کے طور پر جانے جاتے ہیں، جبکہ رحمانی کاکڑ اور میر ظہور بلیدی کی نئی جماعتی ذمہ داریاں پارٹی تنظیمی ڈھانچے کو مزید موثر اور فعال بنائیں گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی جماعتوں کا منظم اور فعال ہونا جمہوریت کی مضبوطی کی علامت ہے انہوں نے کہا کہ سیاسی قیادت کا تسلسل عوامی اعتماد کی بحالی میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اور ہمیں امید ہے کہ نئی قیادت صوبے کے عوامی مسائل کے حل میں موثر کردار ادا کرے گی انہوں نے کہا کہ جمہوری روایات کو فروغ دینا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر بلوچستان کے مفاد میں سوچنے اور کام کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے زور دیا کہ سیاسی رواداری، برداشت اور باہمی تعاون کا ماحول پیدا کیے بغیر ہم ترقی و استحکام کی منزل تک نہیں پہنچ سکتے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیاسی کارکنوں کی حوصلہ افزائی اور سیاسی اداروں کی فعالیت جمہوری نظام کو مستحکم کرنے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پیپلز پارٹی کی نئی صوبائی ٹیم عوامی خدمت، سیاسی شعور کے فروغ اور جمہوری اقدار کی پاسداری میں نمایاں کردار ادا کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کا حل صرف وسیع تر سیاسی اتفاق رائے اور بین الجماعتی ہم آہنگی سے ہی ممکن ہے، اور ہم سب کو صوبے کے بہتر مستقبل کو سنوارنے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1150 QUETTA Tuesday July 08, 2025 / Muharram 12, 1447 Rs: 30

Bugti visits Sui, offers condolences

Congratulates newly appointed PPP Balochistan leadership

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister, Mir Sarfraz Bugti on Monday visited Sui, met with local tribal elders and offered condolences to bereaved families.

During his visit, the Chief Minister expressed condolences and offered prayers on the demise of the various people of Sui, said a handout issued by CM's Secretariat.

The chief minister visited the family of Wadera Sher Baig Khan Qalandarani to express condolence over the recent passing of his son. He also prayed for the departed souls of Shaheed Rahim Ali Mondarani and the brother of Wadera Barani Khan Bugti.

In addition to expressing sympathies, the chief minister played key role in easing long-standing tensions between local tribes. Through his mediation efforts, two rival groups reached a peaceful resolution after ending a prolonged tribal dispute. The move was welcomed as a significant step toward fostering harmony in the region.

Speaking to the tribal elders, Mir Sarfraz Bugti emphasized the importance of peace and unity for the progress and prosperity of Balochistan. "Peace and mutual respect among tribes are essential for development. Without regional harmony, there can be no meaningful advancement," he said.

He reiterated that the province's prosperity is closely linked with the resolution of tribal feuds and the establishment of social stability. "Tribal cohesion and an end to hostilities are vital to ensuring lasting peace in Balochistan," the Chief Minister said.

During the visit, serious and positive progress was made towards ending the long-standing feud between the Hotkani and Hamzani, two main branches of the tribes. Chief Minister Bugti made conciliatory efforts to foster understanding between the two parties and pave the way for an agreement, accompanied by Balochi Meer. Speaking on the occasion, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti reiterated that no development is possible without peace. He emphasized that tribal unity and consensus are indispensable for sustainable development in Balochistan. He urged all tribes to promote mutual respect, tolerance, and brotherhood to establish peace in the region and accelerate the development process.

The Chief Minister affirmed that Balochistan's prosperity and political stability are linked to tribal harmony. He stated that the government not only respects tribal identity and traditions but is also taking every possible step to resolve public issues and establish peace and development. He concluded by urging collective effort for Balochistan's bright future.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 08 JUL 2025 Page No. 13

پیپلز پارٹی کی تنظیمی فعالیت کیلئے کردار ادا کروں گا، ظہور بلیدی

چیئرمین بلاول کی قیادت میں پارٹی فعالیت کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی سیکرٹری اطلاعات و صوبائی وزیر منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کی فعالیت کیلئے بھرپور کردار ادا کروں گا، پیپلز پارٹی شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید بے نظیر بھٹو کی میراث ہے، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں پارٹی کو مضبوط بنانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

لائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیپلز پارٹی کی جانب سے صوبائی سیکرٹری اطلاعات مقرر کرنے کے موقع پر اے پی پی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا مشکور ہوں کہ انہوں نے پیپلز پارٹی بلوچستان کے سیکرٹری اطلاعات کی ذمہ داری سونپی ہے ،بلاول بھٹو زرداری کے متحرک قیادت میں پارٹی کے صوبائی تنظیمی ڈھانچے کی فعالیت اور مضبوطی کیلئے مل کر کام کرینگے ،انہوں نے کہا کہ بلوچستان پیپلز پارٹی کا 1970 کی دہائی میں گڑھ رہا ہے، جس کی بنیاد شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کی میراث ہے ،انہوں نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں پارٹی کو مضبوط بنانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے یہی جماعت بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے بھرپور کردار ادا کرے گی

حضرت امام حسینؓ یزیدی قوتوں کیخلاف برسرپیکار رہے، فیصل جمالی

واقعہ کربلا حق و باطل کے درمیان ایک واضح تفریق قائم کرتا ہے، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ شہید کربلا حضرت امام حسینؓ کی دین اسلام کی بقاء کیلئے دی گئی عظیم قربانی کو خراج حسین پیش کرتے ہوئے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ شہید کربلا......... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

حضرت امام حسینؓ نے یزیدی قوتوں کے خلاف قیام امن اور اسلام کے بنیادی اصولوں اور اقدار کو بچایا۔ اگر شہید کربلا حضرت امام حسینؓ یہ قربانی نہ دیتے تو اسلام کی اصل روح مسخ ہو جاتی انہوں نے واقعہ کربلا پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ واقعہ حق اور باطل کے درمیان ایک واضح تفریق قائم کرتا ہے اور یہ انسانیت کو ظلم کے خلاف کھڑے ہونے کا درس دیتا ہے انہوں نے مزید کہا کہ شہید کربلا حضرت امام حسینؓ اور ان کے رفقاء کی اس بے مثال قربانی کو سراہتے ہیں جس میں انہوں نے جان و مال کو اسلام کی سربلندی کے لئے قربان کر دیا عوام کو چاہئے کہ وہ ملک میں امن، بھائی چارے اور انصاف کے فروغ کے لئے حضرت امام حسینؓ کے پیغام سے رہنمائی حاصل کرے تاکہ دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکے۔

واقعہ کربلا ہمیں قربانی، صبر اور حق گوئی کا درس دیتا ہے، صادق عمرانی

حضرت امام حسینؓ نے رہتی دنیا تک حق و صداقت کے علمبرداروں کیلئے لازوال مثال قائم کی، صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر آبپاشی بلوچستان میر محمد صادق خان عمرانی نے یوم عاشور کے موقع پر اپنے ایک اہم پیغام میں کہا ہے کہ واقعہ کربلا تاریخ انسانیت کا ایک ایسا درخشاں باب ہے جو ہمیں ایثار، قربانی، صبر، استقامت، اور حق گوئی کا عظیم درس دیتا......... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

ہے امام حسینؓ اور ان کے جانثار رفقاء نے میدان کربلا میں ظالم قوتوں کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے بجائے شہادت کو گلے لگا کر رہتی دنیا تک حق و صداقت کے علمبرداروں کیلئے ایک لازوال مثال قائم کی میر محمد صادق خان عمرانی نے کہا کہ کربلا کا پیغام تمام انسانیت کے لئے ہے، چاہے وہ کسی بھی مذہب یا مسلک سے تعلق رکھتی ہو۔ امام حسینؓ کی جدوجہد کا محور صرف اقتدار نہیں بلکہ دین حق کی سربلندی، عدل و انصاف کا قیام اور انسانی وقار کا تحفظ تھا آج ہمیں ضرورت ہے کہ ہم ان عظیم اصولوں کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں انہوں نے کہا کہ یوم عاشور ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ظلم کے خلاف آواز بلند کرنا، سچائی کا ساتھ دینا اور باطل کے سامنے ڈٹ جانا ہی حسینیت کا اصل پیغام ہے ہمیں چاہئے کہ ہم معاشرتی ناانصافی، کرپشن، عدم مساوات اور نفرت کے خلاف کربلا کے جذبے کے ساتھ کھڑے ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 JUL 2025 Page No. 16

بلوچستان میں رجسٹرڈ تمام فلاحی تنظیموں اور اداروں کی رجسٹریشن منسوخ

ایک ماہ میں چیریٹیز اینڈ ریگولیشن اتھارٹی سے رجسٹریشن کرانے کی ہدایت جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے محکمہ سماجی بہبود میں رجسٹرڈ تمام فلاحی تنظیموں اور اداروں کی رجسٹریشن منسوخ کردی ایک ماہ میں چیریٹیز اینڈ ریگولیشن اتھارٹی سے رجسٹریشن کرانے کی ہدایت کی گئی ہے رجسٹریشن کے بغیر فنڈز وصول کرکے کام کرنے والی فلاحی تنظیموں اور اداروں کے خلاف کارروائی کے اختیارات اپنی کمشنروں کے سپرد کردیئے گئے ہیں، جو ایک سال قید یا بیس لاکھ روپے جرمانے یا دونوں سزائیں دے سکتے ہیں ذرائع کے مطابق بلوچستان میں 1500 این جی اوز فاؤنڈیشن، ٹرسٹ، مدارس، مساجد، اکیڈمی، ایسوسی [illegible]

[illegible] بلوچستان کے محکمہ سماجی بہبود میں تمام فلاحی تنظیموں اور اداروں کی رجسٹریشن منسوخ کردی ان فلاحی تنظیموں اور اداروں کو 31 جولائی تک دوبارہ بلوچستان چیریٹیز اینڈ ریگولیشن اتھارٹی میں رجسٹریشن کرانے کی ہدایت کی ہے رجسٹریشن کے بغیر فنڈز وصول کرکے کام کرنے والی فلاحی تنظیموں اور اداروں کے خلاف کارروائی کے اختیارات اپنی کمشنروں کے سپرد کردیئے گئے ہیں۔

جامعہ بلوچستان اور آفاق کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

ایم او یو کا مقصد بلوچستان میں معیاری تعلیم، صلاحیت سازی، علمی ترقی اور مشترکہ تحقیقی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جامعہ بلوچستان اور غیر سرکاری تنظیم آفاق کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط، ایم او یو کا مقصد بلوچستان میں معیاری تعلیم، صلاحیت سازی، علمی ترقی اور مشترکہ تحقیقی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ تقریب کی صدارت پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق شاہوانی نے کی جبکہ آفاق کی نمائندگی عامر زیب ڈائریکٹر ٹریننگ نے کی۔ تقریب میں عبدالنعیم رند، ڈاکٹر کنیز فاطمہ، ڈائریکٹر آئی ایم ایس ڈاکٹر زینب بی بی، ڈین، پروفیسر ڈاکٹر محمد ایوب کاکڑ، ڈاکٹر عبدالناصر کھیازئی، ڈی جی اسٹوڈنٹس افیئرز، ڈاکٹر صفیہ بانو، طیب فرید خان، محمد صادق سمالانی ڈائریکٹر تعلقات عامہ جامعہ بلوچستان، محمد اعجاز، اور محمد فہیم لودھی نے شرکت کی۔ ایم او یو کے تحت دونوں ادارے طلباء، اساتذہ اور انتظامی عملے کے لیے صلاحیت سازی کی تربیت، تدریسی و تحقیقی وسائل کا باہمی تبادلہ، مینجمنٹ سائنسز اور تعلیم میں مشترکہ تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ، بلوچستان میں اعلیٰ تعلیمی معیار کے فروغ کے لیے ادارہ جاتی اشتراک پر کام کریں گے۔ معاہدے کے تحت طیب فرید خان آفاق اور ڈاکٹر کنیز فاطمہ ڈائریکٹر آئی ایم ایس جامعہ بلوچستان کو فوکل پرسن مقرر کیا گیا، جو تمام سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد کی نگرانی کریں گے۔

سرکاری گاڑی پر شمالی علاقہ جات کی سیر، ذمہ دار افسر کو عہدے سے ہٹا دیا گیا

ذمہ داروں کے تعین کیلئے حکومت بلوچستان نے شفاف تحقیقات کا حکم دے دیا، ترجمان شاہد رند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے سرکاری گاڑی کا غلط استعمال کرنے کا نوٹس لیتے ہوئے ذمہ دار افسر کو عہدے سے ہٹا کر شفاف تحقیقات کا حکم دے دیا تفصیلات کے مطابق سوشل میڈیا پر شمالی علاقہ جات کی ایک ویڈیو گزشتہ روز وائرل ہوئی جس میں بلوچستان حکومت کی سرکاری گاڑی کچھ نوجوان سیر و تفریح کر رہے تھے حکومت بلوچستان نے سرکاری وسائل کے غلط استعمال کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے ذمہ دار افسر کو عہدے سے ہٹا دیا ہے ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند کے مطابق ایک سرکاری گاڑی کا خلاف قانون استعمال سامنے آنے پر فوری کارروائی عمل میں لائی گئی ہے اور چیف سیکرٹری بلوچستان نے مذکورہ افسر کو عہدے سے ہٹا دیا ہے ترجمان نے بتایا کہ اس معاملے کی شفاف تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے تاکہ ذمہ داروں کا تعین کیا جاسکے اور انہیں قانون کے مطابق جوابدہ بنایا جاسکے انہوں نے واضح کیا کہ عوامی وسائل کا غلط اور بے جا استعمال ناقابل برداشت ہے اور ایسے اقدامات پر زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل کیا جا رہا ہے، قانون سب کے لیے برابر ہے۔ سرکاری وسائل کے موثر اور دیانتدارانہ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ سرکاری مشینری عوام کی خدمت کے لیے وقف رہے ترجمان شاہد رند کے مطابق ذمہ دار عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی ایپکس کمیٹی کا اجلاس آج ہوگا

چمن ماسٹر پلان، افغان مہاجرین کے انخلاء پر غور کیا جائیگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی ایپکس کمیٹی کا اجلاس آج ہوگا، اہم امور پر فیصلے کیے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت صوبائی .... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

ایپکس کمیٹی کا اجلاس آج منگل کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ہوگا۔ ذرائع نے این این آئی کو بتایا کہ اجلاس میں صوبے کی سیکورٹی صورتحال، بی ایریاز کو اے ایریاز میں تبدیل کرنے، چمن ماسٹر پلان، غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کے انخلاء کے عمل سمیت دیگر اہم نکات پر غور اور فیصلے کیے جائیں گے۔ اجلاس میں صوبائی وزراء، کمانڈر 12 کور سمیت متعلقہ سول و عسکری حکام شرکت کریں گے۔

قلات لیویز نے سیلابی ریلے میں پھنسے افراد کو بحفاظت نکال لیا

[illegible] ایریا میں آمدہ سیلابی ریلے میں پھنسے متعدد افراد کو بحفاظت ریسکیو کیا

قلات (آن لائن) قلات میں لیویز فورس کی بروقت ریسکیو آپریشن، سیلابی ریلے میں پھنسے افراد کو بحفاظت نکال لیا، قلات دشت مغلوئی لکمڑی ایریا میں آنے والے سیلابی ریلے میں پھنسے متعدد افراد کو لیویز فورس قلات نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

بحفاظت ریسکیو کر لیا ریسکیو آپریشن کی قیادت ایڈیشنل ایس ایچ او لیویز تھانہ قلات، رسالدار عبدالکریم مینگل، لیویز اہلکار محمد اسماعیل ساسولی اور لیویز جوانوں نے کی ریسکیو ٹیم نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر متاثرہ افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کیا اس بروقت کارروائی سے قیمتی انسانی جانیں بچائی گئیں، جس پر عوامی حلقوں نے لیویز فورس، خصوصاً عبدالکریم مینگل اور ان کی ٹیم کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 JUL 2025 Page No. 5

لیویز فورس میں نظم و ضبط اور شفافیت اولین ترجیحات ہیں، ڈی جی

لیویز فورس بلوچستان کی ایک تاریخی، روایتی اور عوامی خدمت سے وابستہ پیشہ ورانہ مہارت کی حامل فورس ہے، جس پر عوام کا گہرا اعتماد ہے

اس فورس کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ایک پروفیشنل، دیانت دار اور موثر ادارہ بنانا ہے، کارکردگی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان لیویز فورس کے ڈائریکٹر جنرل عبدالغفار مگسی نے لیویز تھانہ کروکاپ مستونگ کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے تھانے کے مختلف شعبہ جات بشمول ریکارڈ سیکشن، حوالات، مال خانہ اور سیکیورٹی انتظامات کا جامع معائنہ کیا۔ دورے کے موقع پر ڈی جی بلوچستان لیویز فورس عبدالغفار مگسی نے لیویز فورس سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لیویز فورس بلوچستان کی ایک تاریخی، روایتی اور عوامی خدمت سے وابستہ فورس ہے، جس پر عوام کا گہرا اعتماد ہے۔ ہمارا مقصد اس فورس کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ایک پروفیشنل، دیانت دار اور موثر ادارہ بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیویز فورس میں اصلاحات، تربیت اور کارکردگی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ قانون کی حکمرانی اور عوامی تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈی جی نے واضح کیا کہ لیویز فورس میں نظم و ضبط اور شفافیت اولین ترجیحات ہیں، اور کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ عوام کے ساتھ حسن سلوک، فوری رسپانس اور انصاف کی فراہمی ہر اہلکار کا فرض ہے۔ عبدالغفار مگسی نے موجود افسران و جوانوں سے فرداً فرداً ملاقات کی اور ان کی کارکردگی، درپیش چیلنجز اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں پر تفصیلی گفتگو کی۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ عوام کی خدمت کو اولین ترجیح دیں اور ڈسپلن، دیانت داری اور قانون کی مکمل پاسداری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیں۔ ڈی جی نے تھانے کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے ضروری وسائل اور اصلاحات کی یقین دہانی بھی کرائی۔

کوئٹہ، کالے شیشے والی گاڑیوں، غیر نمونہ نمبر پلیٹس کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی، ایس ایس پی ٹریفک

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ ڈاکٹر سمیع ملک نے کہا ہے کہ شہر میں کالے شیشے والی گاڑیوں، غیر نمونہ نمبر پلیٹس اور کم عمر ڈرائیورز کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ ٹریفک پولیس کے افسران ....

بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں تمام سرکل ایس پیز، ڈی ایس پیز اور دیگر نے شرکت کی انہوں نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے شہریوں سے اپیل ہے کہ وہ ٹریفک کے اصولوں پر سختی سے عمل کریں ڈبل اور غیر قانونی پارکنگ سے گریز کیا جائے تاکہ شہر میں ٹریفک کا نظام بہتر اور محفوظ بنایا جا سکے۔ ایس ایس پی ڈاکٹر سمیع ملک نے ہدایت کی کہ برما ہوٹل کوئٹہ پھاٹک پر ٹریفک کنٹرول کرنے کے لیے خصوصی اقدامات کئے جائیں ان کا کہنا تھا کہ ٹریفک پولیس کی خصوصی ٹیمیں مختلف شاہراہوں پر کارروائیاں کر رہی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated 08 JUL 2025 Page No. 16

ٹرانسپوٹرز کا کانوائے سسٹم ختم کرنے کا مطالبہ

گاڑیوں میں سبزی فروٹ کے علاوہ دیگر ایسا سامان بھی لوڈ ہوتا ہے جو ٹرک کھڑا رہنے سے خراب ہونے کا اندیشہ ہے

حکومت اور دیگر متعلقہ ادارے کانوائے سسٹم کے بغیر کوئی اور طریقہ مرتب کریں، سسٹم کیخلاف احتجاج کرینگے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ تمام گڈز کمپنی مالکان ٹرانسپورٹروں اور سبزی فروٹ منڈی والوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ گزشتہ روز 5 بجے سے ایف۔سی۔ چیک پوسٹ لکپاس سے کسی بھی گاڑی کو ایف سی لکپاس سے آگے جانے نہیں دے گی۔ جس طرح بولان بند ہے اسی طرح لکپاس کو آج سے بند کریں گے۔ جیسے بولان کے راستے میں کانوائے کا سسٹم ہے اسی طرح سسٹم آج سے کوئٹہ کراچی روڈ پر لاگو کیا گیا ہے لہٰذا انی الحال تمام گڈز کمپنی والے ٹرک مالکان احتیاط کریں اور پانچ بجے سے پہلے پہلے لک پاس تک سے اپنی لوڈ گاڑیوں بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

کو نکال دیں پانچ بجے کے بعد کسی قسم کی لوڈ گاڑیوں کو کانوائے کے بغیر نہیں چھوڑا جائے گا لہٰذا آئندہ کے لیے ہمارے ٹرانسپورٹرز اور دیگر کاروباری تنظیموں سے مشاورت کے بعد ہم ہرگز بلوچستان میں کانوائے سسٹم کے خلاف ہیں اور اس کے لیے آئندہ کا لائحہ عمل طے کریں گے کیونکہ گاڑیوں میں سبزی فروٹ کے علاوہ سبزی فروٹ کے علاوہ دیگر ایسا سامان موجود ہوتا ہے جو کہ ٹرک کھڑا ہونے کی وجہ سے خراب ہونے کا اندیشہ ہے لہٰذا ہمارا حکومت بلوچستان اور دیگر متعلقہ اداروں سے پرزور مطالبہ ہے کہ کانوائے سسٹم کے بغیر کوئی اور طریقہ کار مرتب کریں تاکہ ٹرانسپورٹ کا کاروان دن رات پاکستان کے دوسرے صوبوں کی طرح رواں دواں ہو بصورت دیگر ٹرانسپورٹرز کانوائے والے سسٹم کیخلاف پورے بلوچستان میں احتجاج کا راستہ اختیار کریں گے جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام کی ہوگی۔

چاروں صوبوں کے مستقل چیف جسٹس صاحبان کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری

جسٹس روزی خان بریچ کو بلوچستان ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کر دیا گیا، وزارت قانون و پارلیمانی امور

قائم مقام چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ سرفراز ڈوگر عدالت عالیہ کے مستقل چیف جسٹس کے عہدے کا حلف آج منگل کو اٹھائیں گے

کوئٹہ (این این آئی) جسٹس روزی خان بریچ کو بلوچستان ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کر دیا گیا۔ پیر کو وزارت قانون و پارلیمانی امور کے جاری کردہ ایک اعلامیے کے مطابق صدر مملکت نے جسٹس روزی خان بریچ کو چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ مقرر کر دیا ہے۔ وہ حلف لینے کے بعد باقاعدہ طور پر چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کے خدمات سرانجام دیں گے۔ قائم مقام چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ سرفراز ڈوگر عدالت عالیہ کے مستقل چیف جسٹس کے عہدے کا حلف آج منگل کو اٹھائیں بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

گے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری جسٹس سردار سرفراز ڈوگر سے حلف لیں گے، حلف برداری کی تقریب دوپہر ڈیڑھ بجے ایوان صدر میں ہوگی۔ صدر مملکت نے سنیارٹی لسٹ میں جسٹس سرفراز ڈوگر کو اسلام آباد ہائی کورٹ کا سینئر ترین جج قرار دیا تھا۔ جبکہ جوڈیشل کمیشن نے اتفاق رائے سے مستقل چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ کے منظوری دی تھی۔

مغوی اے سی تمپ حنیف نورزئی کے اہل خانہ کی کیچ بار روم آمد

وکلاء قیادت سے ملاقات، مغوی کی بلوچی روایات کے تحت رہائی کا مطالبہ

تربت (نمائندہ انتخاب) مغوی اسسٹنٹ کمشنر تمپ محمد حنیف نورزئی کے بھائی ودیگر فیملی ممبران کا کیچ بار روم آمد، وکلاء قیادت سے ملاقات کی، وکلاء نے مکمل اظہار یکجہتی کرتے ہوئے مغوی اسسٹنٹ کمشنر کی بلوچی روایات کے تحت رہائی کا مطالبہ کیا، مغوی اسسٹنٹ کمشنر تمپ محمد حنیف نورزئی کے بھائی گلداد نورزئی ودیگر فیملی ممبران نے کیچ بار روم جاکر کیچ بار ایسوسی ایشن کے صدر مجید شاہ بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

ایڈووکیٹ سے ملاقات کی، اس موقع پر سینئر وکلاء جاذین دشتی ایڈووکیٹ، نیاز محمد ایڈووکیٹ، عبدالمجید دشتی ایڈووکیٹ ودیگر موجود تھے۔ کیچ بار ایسوسی ایشن کے صدر مجید شاہ ایڈووکیٹ نے اس موقع پر کیچ اور مکران کے وکلاء کی طرف سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ مسلح تنظیم فیملی ممبران کے میزہ کو قبول کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر تمپ محمد حنیف نورزئی کو بازیاب کریں، اس واقعہ پر ہم سب فیملی ممبران کی طرح پریشان ہیں اور ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچ اور پشتون صدیوں سے اس سرزمین پر رہ رہے ہیں اس واقعہ پر کیچ کے عوام کی ہمدردیاں ان کے ساتھ ہیں انہوں نے امید ظاہر کی کہ مغوی کے فیملی ممبران، کیچ کے اسٹیک ہولڈرز کی اپیل پر غور کیا جائے گا اور مغوی کو چھوڑ دیا جائے گا، اس موقع پر فیملی ممبران کی طرف سے مغوی کے بھائی گل داد نورزئی نے وکلاء قیادت کا شکریہ ادا کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2 Dated: 08 JUL 2025 Page No: 7

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں طوفانی بارش، 3 افراد جاں بحق

گھروں، سولر پینلز کو نقصان پہنچا

اموات بجلی اور دیوار گرنے سے ہوئیں، مرنے والوں میں ایک بچی بھی شامل، سنی ندی کا سیلابی ریلہ پل کا ایک حصہ اور گاڑی کو بہا لے گیا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ہونے والی طوفانی بارشوں، آسمانی بجلی اور دیوار گرنے سے بچی سمیت 3 افراد جاں بحق ہوگئے۔ لورالائی اور ضلع سوراب میں موسلا دھار بارش کے ساتھ شدید طوفانی ہواؤں کے سبب متعدد گھروں اور سولر پینلز کو نقصان پہنچا۔ بلوچستان کے اضلاع واشک، لورالائی اور موسیٰ خیل میں موسلا دھار بارشوں کے دوران آسمانی بجلی اور دیوار گرنے سے ایک بچی اور 2 نوجوان جاں بحق ہوگئے۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق بلوچستان کے مختلف اضلاع میں حالیہ بارشوں، طوفانی ہواؤں اور آسمانی بجلی گرنے کے باعث کئی علاقوں میں نقصانات کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ پی ڈی ایم اے حکام نے بتایا کہ آبی ریلوں سے متعدد مکانات کو نقصان پہنچا جب کہ ضلع واشک میں فلیش فلڈ کے باعث رہائشی مکانات، چار دیواروں اور زرعی زمینوں کو جزوی نقصان پہنچا، نقصانات کا حتمی تخمینہ لگانے کے لیے سروے کا عمل جاری ہے۔ پی ڈی ایم اے حکام کے مطابق ضلع لورالائی میں تیز طوفانی بارش کے باعث دیوار گرنے سے ایک بچی علیزے اور ضلع موسیٰ خیل میں بجلی گرنے کے باعث 2 نوجوان عبدالحلیم اور جمال دین جاں بحق ہوگئے۔ حکام کا بتانا ہے کہ ضلع لورالائی اور ضلع سوراب میں موسلا دھار بارش کے ساتھ شدید طوفانی ہواں کے سبب متعدد گھروں اور سولر پینلز کو نقصان پہنچا۔ دوسری جانب پی ڈی ایم اے نے آج رات اور کل ڈیرہ بگٹی، نصیر آباد اور صحبت پور میں طوفانی بارش کا امکان ہے۔ ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہاں زیب خان نے بتایا کہ ڈیرہ بگٹی، نصیر آباد، صحبت پور سمیت دیگر پہاڑی علاقوں میں طوفانی بارش کے باعث سنی کے دیہات زیر آب آگئے اور بولان ندی اور سنی ندی میں 2300 کیوسک سیلابی ریلا گزرا اور سنی ندی کے سیلابی ریلہ رودی پل کے 10 فٹ ٹکڑے کو بہا کر لے گیا اور ریلے میں ایک گاڑی بہہ گئی جس میں سے مقامی افراد نے 2 افراد کو بچالیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 JUL 2025 Page No. 18

لشکری رئیسانی نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو چیلنج کر دیا

یہ ایکٹ کسی ایک سیاسی جماعت کا مسئلہ نہیں، بلوچستان کے وسائل پر ڈاکے کا راستہ روکیں گے، لشکری رئیسانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو بلوچستان ہائیکورٹ میں چیلنج کر دیا، مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کسی ایک مائن اونر یا سیاسی جماعت کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ آئندہ نسلوں کی خوشحالی اور بقاء کا مسئلہ ہے، سیاسی جماعتیں، قبائلی معتبرین اور سول سوسائٹی اس قانون کو چیلنج کرتے ہوئے بلوچستان کے وسائل پر ڈاکہ کا راستہ روکیں، یہ بات انہوں نے پیر کو مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف درخواست دائر کرنے کے بعد سینئر قانون دان محمد ریاض احمد ایڈووکیٹ، بلوچستان بار کونسل کے چیئرمین راحب بلیدی ایڈووکیٹ، سابق وفاقی وزیر میر ہمایوں عزیز کرد، سردار طاہر حسین ایڈووکیٹ، چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ، سید نذیر آغا ایڈووکیٹ و دیگر کے ہمراہ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کی۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025ء کے خلاف بلوچستان ہائیکورٹ میں درخواست دائر کردی ہے، ہم تاریخ کے اس موڑ پر کھڑے ہیں جس کا فیصلہ تاریخ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ 2024ء کے انتخابات سے قبل کوئٹہ کے ایک ہوٹل میں ہائبرڈ سیاسی پراجیکٹ کے تحت بننے والی مبینہ ڈمی اسمبلی بلوچستان کی تاریخی حیثیت کو ختم کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ اخلاقی طور پر مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025ء کی کوئی حیثیت نہیں کیونکہ اس ایکٹ کو منظور کرنے والی اسمبلی ڈمی ہے۔

حکرانوں کو بلوچستان کے حقوق دینا ہوں گے، مولانا ہدایت الرحمن

حقوق کے حصول، امن و ترقی اور لاقانونیت کے خلاف 25 جولائی کو اسلام آباد روانہ ہوں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ حقوق کے حصول امن ترقی کیلئے اور لاقانونیت لوٹ مار کے خلاف 25 جولائی کو اسلام آباد کی طرف روانہ ہوں گے۔ لانگ مارچ ضرور ثمر آور ہوگا اسلام آباد کے حکرانوں کو رویہ تبدیل اور حقوق دینا ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ذمہ داران اجلاس سے خطاب میں کیا۔ اجلاس میں سیاسی کمیٹی کے صدر نائب امیر صوبہ زاہد اختر بلوچ صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ بشیر احمد ماندائی مولانا محمد عارف دمڑ نجیب اللہ اخوانی عبدالولی خان شاکر عبدالنعیم رند اعجاز محبوب جمیل احمد مشوانی شریک رہے۔ اجلاس میں اب تک لانگ مارچ کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں تنظیمی مالیاتی میڈیا و دیگر کمیٹیوں کے ذمہ داران نے رپورٹس پیش کیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ اسلام آباد کے حکرانوں نے ہرصورت اہل بلوچستان کو حقوق دینے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے جگر گوشے لاپتہ ہیں جبری گمشدگیاں مسخ شدہ لاشوں کی برآمدگی ناقابل برداشت ہوتی جارہی ہے۔

مصنوعی قیادت مسلط کرنے کی پالیسی نے صوبے کو بحران میں دھکیل دیا، مولانا واسع

جب ووٹ کی عزت پامال ہوگی تو عوام کے اندر بے چینی اور غصہ بڑھنا فطری امر ہے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) امیر جمعیت علماء اسلام مولانا عبدالواسع صوبائی جنرل سیکرٹری سید آغا محمود شاہ نے مشترکہ بیان میں کہا کہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ سب سے بڑی زیادتی انتخابات میں کی جاتی ہے دھاندلی، انتخابی انجینئرنگ اور عوامی مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈال کر مصنوعی قیادت کو مسلط کرنے کی پالیسی نے صوبے کو شدید سیاسی بحران میں دھکیل دیا ہے۔ جب عوام کو ان کے حقیقی نمائندے نہیں ملیں گے، جب ووٹ کی عزت پامال ہوگی، تو پھر عوام کے اندر بے چینی اور غصہ بڑھنا فطری امر ہے۔ بیان میں کہا کہ یہ تلخ حقیقت سب کو تسلیم کرنا ہوگی کہ سب سے زیادہ ناانصافیاں، سب سے زیادہ دہشتگردی، اور سب سے زیادہ قربانیاں جمعیت علماء اسلام نے برداشت کی ہیں۔ ہمارے کندھوں نے شہداء کے جنازے اٹھائے ہیں، ہمارے دل آج بھی نوحہ کناں ہیں، ہر کارکن کے سینے میں ایک داستانِ غم دفن ہے، لیکن پھر بھی ہم نے صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا، اور برداشت کی چادر کو تار تار نہیں ہونے دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علماء اسلام کا تاریخی کردار ہمیشہ جامع اور قومی مفاہمت پر مبنی رہا ہے۔

بلوچستان کے وسائل بیدردی سے لوٹے جارہے ہیں، جے ڈبلیو پی

مقامی آبادی کو وسائل کے ثمرات سے محروم رکھنا ناانصافی اور استحصال ہے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) جمہوری وطن پارٹی کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ شہید وطن نواب محمد اکبر خان بگٹی کی قیادت کا دور بلوچستان کی تاریخ کا ایک سنہری اور تابناک باب ہے جسے آج بھی احترام اور عقیدت کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے۔ نواب بگٹی نہ صرف ایک مدبر سیاستدان اور بصیرت افروز رہنما تھے بلکہ بلوچ قوم کی خودداری، وقار اور حقوق کی علامت سمجھے جاتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ شہید وطن نواب اکبر خان بگٹی نے ہمیشہ بلوچستان کے عوام کے اجتماعی مفادات، خودمختاری اور وسائل پر حق ملکیت کے تحفظ کے لیے بے مثال جدوجہد کی۔ انہوں نے سیاست کو ذاتی مفاد سے بالاتر ہوکر بلوچ عوام کی خدمت اور ان کے حقوق کے لیے وقف کیا۔ بیان میں اس امر پر افسوس کا اظہار کیا گیا کہ آج بلوچستان کے معدنی وسائل، خاص طور پر ریکوڈک اور سینڈک جیسے منصوبے، مقامی عوام کی مرضی اور مفادات کے برعکس بین الاقوامی کمپنیوں اور مقامی اشرافیہ کے ہاتھوں بے دردی سے لوٹے جارہے ہیں۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3

Dated: 08 JUL 2025 Page No. 19

ملکی استحکام کا دارومدار پارلیمنٹ کے آزادانہ فیصلوں پر ہے، جمعیت نظریاتی

حکمران جماعتیں طول اقتدار کے خواب میں آئینی وجمہوری روایات کا جنازہ نکال رہی ہیں' مولانا عبدالقادر لونی' مفتی شفیع الدین

حکمرانوں نے ملک کو بحرانوں میں دھکیل دیا آج ہمیں سیاسی ومعاشی محاذ پر چیلنجز کا سامنا ہے' مولانا عبدالرؤف' مولانا محمود الحسن قاسمی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی نائب امیر مولانا عبدالرؤف مرکزی جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی سیکرٹری سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ صوبائی امیر خیبر پختونخوا قاضی گل الرحمان کمیال نے کہا کہ بدقسمتی سے پارلیمنٹ کے فیصلے مقتدرہ قوتوں کے زیر دست ہے جس کے باعث ملک آئینی بحران سے دوچار ہے ملکی استحکام کا دارومدار خودمختار پالیسیوں اور پارلیمنٹ کے آزادانہ فیصلو......

بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

ں پر ہے حکمران جماعتیں طول اقتدار کے خواب میں آئینی وجمہوری روایات کا جنازہ نکال رہی ہیں پارلیمنٹ کے فیصلے نہ ہوں تو ملک میں سیاسی استحکام اور نہ ہی ملک کو بحرانوں سے نجات ملیگا حکمران جماعتوں نے ملک کی خودمختاری کو داؤ پر لگا دیا آج ملک کو سیاسی ومعاشی محاذ پر چیلنجز کا سامنا ہے انہوں نے کہا کہ ملک میں "امن دو" کا نعرہ حکومت کے ہاں جرم بن چکا ہے ایک واحد پھر قبائل کو "امن دو" نعرے کی سزا خون بہانے آپریشن سے دی جاری ہے نام نہاد دہشت گردی کی آڑ میں حکمران آپریشن سے خیبر پختونخوا کو میدان جنگ بنانا چاہتے ہیں ملک طاقت کے استعمال کے غلط فیصلوں کی وجہ سے آگ کی لپیٹ میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ناانصافیاں امن وترقی میں رکاوٹ ہیں ناانصافیوں سے عوام کا استحصال کیا گیا۔

عوام کو پانی، صحت اور تعلیم کے سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، جمال رئیسانی

سریاب، مستونگ، کچھی کے عوام کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کروں گا

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی نے کہا ہے کہ عوام کو صاف پانی صحت اور تعلیم کی سہولیات اولین ترجیح ہے سریاب مستونگ، کچھی کے عوام کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر آواز بلند......

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

کروں گا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے سریاب مستونگ اور کچھی کے معززین سے ملاقات میں بات چیت کرتے ہوئے کیا پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و ایم این اے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کو سریاب، مستونگ اور کچھی کے وفود نے مسائل سے آگاہی فراہم کی ۔نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے وفد کو مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔انہوں نے کہاکہ مستونگ اور کچھی میرا آبائی اضلاع ہیں، ان کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، مستونگ کے نواب غوث بخش رئیسانی شہید اسپتال کو جدید سہولیات سے آراستہ کریں گے ضلع کچھی میں بھی بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے ہر فورم پر کردار ادا کروں گا سریاب میرا حلقہ ہے، مایوس نہیں کروں گا سریاب کے عوام کیلئے صاف پانی کی فراہمی، صحت سہولیات اور تعلیمی منصوبے جاری ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated 0 8 JUL 2025 Page No. 20

نوشکی: مسلح افراد کار، موبائل اور نقدی چھین کر فرار

نوشکی (نامہ نگار) گزشتہ شب قادر آباد کے رہائشی عزیز احمد مینگل ولد اللہ نور مینگل اپنی کار میں گھر جا رہے تھے قادر آباد کے قریب کار موڑ میں سوار نقاب پوش مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر عزیز احمد کی کار روک کر انہیں زدوکوب کر کے کار، دو موبائل اور ایک لاکھ سے زائد رقم چھین کر فرار ہو گئے۔

ہزارہ ٹاؤن جانیوالے جلوس اور پولیس پر پتھراؤ کرنے والے 34 افراد گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خروٹ آباد پولیس نے اسپنی روڈ بکرا منڈی کے قریب ہزارہ ٹاؤن جانے والے جلوس اور پولیس پر پتھراؤ کرنے والے 34 افراد گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق ہزارہ ٹاؤن کا ماتمی جلوس اتوار کی شب مرکزی جلوس میں شرکت کے بعد واپس ہزارہ ٹاؤن جا رہا تھا کہ جلوس اور سیکورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر اسپنی روڈ بکرا منڈی، پشتونخوا چوک، باچا خان گلی، جمعیت گلی کے قریب متعدد افراد نے پتھراؤ جس کے نتیجے میں پولیس کی گاڑیوں کے شیشے ٹوٹ گئے ایس ایچ او خروٹ آباد عبدالحئی گرانی بلوچ نے دیگر عملے کے ہمراہ بروقت کارروائی کرتے ہوئے 34 افراد کو گرفتار کر کے کار سرکار میں مداخلت، املاک کو نقصان پہنچانے، فساد پھیلانے، غیر قانونی اجتماع کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا۔

پنجگور: حلوائی کی دکان پر دستی بم سے حملہ، ایک شخص زخمی

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور بازار میں حلوائی کی دکان پر دستی بم حملے کے نتیجے میں ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ شب ساڑھے نو بجے کے قریب نامعلوم شخص پنجگور بازار میں عبدالجبار نامی حلوائی کی دکان پر دستی بم پھینک کر فرار ہو گیا۔ یہ بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں عبدالغفار ولد حاجی عبدالجبار راجپوت زخمی ہو گیا۔ زخمی کو سول ہسپتال پنجگور میں طبی امداد کی فراہمی کے بعد مزید علاج کیلئے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

نصیر آباد، بم دھماکے میں 3 پولیس اہلکار زخمی، قلات میں فائرنگ، کانسٹیبل قتل

ہائی وے پر پولیس کی گاڑی کے قریب ریموٹ کنٹرول ڈیوائس کے ذریعے دھماکہ کیا گیا، گاڑی کو نقصان پہنچا

قلات، مزید آباد میں مسلح افراد نے کانسٹیبل رب نواز اور انکے ساتھی فرید خان کو نشانہ بنایا، نعش ورثاء کے حوالے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) نصیر آباد کے علاقے میں پولیس کی گاڑی کے قریب دھماکہ، تین اہلکار زخمی ہو گئے۔ پولیس حکام کے .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

مطابق پیر کو نصیر آباد میں تھانہ صدر کی حدود میں قدیر کوٹ کے مقام پر ہائی وے پولیس کی گاڑی کے قریب سڑک کنارے نصب کر دھماکہ ہو گیا جس کے نتیجے میں تین اہلکار نیک محمد کھتی، غلام مرتضی، ہارون زخمی ہو گئے۔ واقعہ کے بعد زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا جبکہ علاقے میں ناکہ بندی کر کے حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی گئی۔

بارکھان میں سرچ آپریشن، دہشت گرد اور سہولت کار گرفتار

گرفتار افراد علاقے میں تخریبی کارروائیوں میں ملوث تھے، سیکیورٹی ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) بارکھان میں سرچ آپریشن کے دوران ایک دہشت گرد اور سہولت کار کو گرفتار کر لیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر بارکھان کے علاقوں دولوائی اور دیناگزی میں آپریشن کیا، اس دوران ایک دہشت گرد اور اس کا سہولت کار کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا گیا ہے جن سے تفتیش کی جاری ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق گرفتار افراد علاقے میں تخریبی کارروائیوں میں ملوث تھے۔

خضدار، لیویز اور پولیس کی مشترکہ کاروائی، موٹر سائیکل چور گرفتار

کاروائی لیویز سی آئی اے کی نشاندہی پر عمل میں لائی گئی، موٹر سائیکل اور پستول برآمد

خضدار (بیورو رپورٹ) لیویز اور پولیس کی مشترکہ کاروائی، موٹر سائیکل چور گرفتار، سی ڈی موٹر سائیکل اور پستول برآمد ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی اور ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر خضدار حنیف اللہ کاکڑ و ڈی ایس پی زمان خان کی نگرانی میں پولیس اور لیویز فورس نے مشترکہ کاروائی کرتے ہوئے ایک موٹر سائیکل چور کو گرفتار .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کر لیا۔ کاروائی کے دوران ملزم کے قبضے سے ایک سی ڈی موٹر سائیکل اور ایک عدد پستول برآمد ہوا یہ کامیاب کاروائی ایس ایچ او سٹی بہاول خان، لیویز محرر ریاض احمد اور دیگر لیویز و پولیس اہلکاروں کی سربراہی میں لیویز سی آئی اے کی نشاندہی پر عمل میں لائی گئی۔ مشترکہ ٹیم نے خفیہ اطلاع پر فوری ایکشن لیتے ہوئے ملزم کو گرفتار کیا ذرائع کے مطابق گرفتار ملزم پر موٹر سائیکل چوری کی متعدد وارداتوں میں ملوث ہونے کا شبہ ہے۔ جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس اور لیویز حکام کا کہنا ہے کہ ایسی کاروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی تاکہ عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

کوئٹہ، قمبرانی روڈ پر مسلح افراد کی فائرنگ سے 1 شخص قتل

حاجی تاج نامی شخص موقع پر ہی ہلاک، نعش ہسپتال منتقل مزید کارروائی جاری ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے قمبرانی روڈ پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے قمبرانی روڈ پر نامعلوم افراد نے حاجی تاج نامی شخص کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

کچھی لیویز کی کارروائی، 3 مغوی نوجوان بازیاب

سندھ سے تعلق رکھنے والے تینوں نوجوانوں کو کچھی انتظامیہ نے اہل خانہ کے حوالے کر دیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) سندھ کے علاقے سے تعلق رکھنے والے کھوسو قبیلے کے تین مغوی نوجوان بازیاب ہو گئے بازیاب تینوں نوجوانوں کو کچھی انتظامیہ نے اہل خانہ کے حوالے کر دیا لیویز کے مطابق چند روز قبل بختیار آباد اور حاجی شہر کے درمیان قومی شاہراہ پر سندھ سکندر آباد سے میر فخرالدین کھوسو کے تین نواسے سلمان کھوسو، حیدر کھوسو بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

یوسف کھوسو کو نامعلوم افراد نے اغواء کر لیا تھا جنہیں گزشتہ شب لیویز نے بازیاب کرا لیا جنہیں بعد ازاں انکے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 08 JUL 2025 Page No. 21

دہشت گردی کے خلاف کھلی جنگ

وزیراعظم شہباز شریف نے قوم کی توجہ دلائی ہے کہ پاکستان کو اس وقت کئی چیلنجوں کا سامنا ہے جن کے مقابلے کے لئے دیانت، قوت برداشت، اتحاد اور حصول ہدف کے اسی لازوال جذبے سے کام لینا ہوگا جس کا مظاہرہ میدان کربلا میں نواسہ رسولؐ حضرت امام حسینؓ اور ان کے مٹھی بھر جاں نثاروں نے کیا۔ اگرچہ انہوں نے یہ بات یوم عاشور کے موقع پر تاریخ اسلام کے سب سے اندوہ ناک واقعے کے حوالے سے اپنے پیغام میں کہی جس کی انسانی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی مگر جن غیر معمولی اور مشکل حالات سے ملک اس وقت گزر رہا ہے ان سے نبرد آزما ہونے کیلئے قوم کو اس وقت اسی جذبے کی ضرورت ہے۔ پاکستان نے حال ہی میں اپنے ازلی دشمن بھارت کے جارحانہ حملے کا فاتحانہ مقابلہ کیا ہے مگر اسے دشمن کی دہشت گردی کا طویل عرصے سے سامنا ہے جس کی تفصیل بیان کرنے کا یہ موقع نہیں۔ اس کا اندازہ گزشتہ دنوں کے پے در پے سانحات سے ہی کیا جا سکتا ہے جن میں فتنہ الخوارج کے 16 دہشت گردوں کو مختلف مقامات پر جہنم واصل کیا گیا جو فتنہ الہندوستان کی مالی اور اسلحی کی امداد سے برسرعمل تھے۔ خیبرپختونخوا کے ضلع بنوں میں زمین کے تنازعے پر جرگہ ہو رہا تھا۔ علاقے کے معززین اجلاس میں موجود تھے کہ دہشت گرد آگئے۔ ان میں سے کچھ موٹر سائیکلوں پر سوار تھے۔ انہوں نے فائرنگ کر دی جس سے جرگہ کا ایک رکن شہید ہوگیا۔ سی ٹی ڈی اور پولیس نے فوری کارروائی کی اور چار دہشت گرد کو جہنم واصل کر دیا۔ جواب میں کولہ باری ہوئی اور جوابی کارروائی میں اسی طرح کے ایک واقعے میں دہشت گردوں کو مار گرایا گیا۔ صورت میں تین دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا جو ... کی کارروائیوں میں ملوث تھے۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں بھی ایک ایسا ہی واقعہ ہوا جو ... کے علاقے پر ... کیا گیا تھا۔ ان دو واقعات میں کچھ دہشت گرد فرار ہونے میں کامیاب ہوئے جن کی تلاش کیلئے سکیورٹی فورسز اور پولیس کے سرچ آپریشن جاری ہیں۔ ان واقعات میں چند سکیورٹی اہلکار دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہوئے۔ دہشت گردوں کی سرکوبی کیلئے ان کے علاقے میں ناکے چوکیاں قائم کر دی گئی ہیں۔ یہ محرم الحرام کے آخری دنوں کے واقعات ہیں قوم ان سے سانحات کو بھی ابھی نہیں بھولی جن میں پشاور کے آرمی پبلک سکول پر حملے میں بہت سے معصوم بچے شہید ہو گئے تھے مجھ کو کہ ... ابھی چند ماہ قبل کا واقعہ حال ہی کی بات ہے جس میں تمام دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا تھا... مسافروں نے ... یہ حقیقت اب کھل کر عوام کے سامنے آ چکی ہے کہ دہشت گردوں کو اسلحہ اور پیسہ بھارت مہیا کرتا ہے اور انہوں نے افغانستان میں اپنے ٹھکانے قائم کیے ہوئے ہیں۔ پاک افغان سرحد بہت طویل ہے جس کی وجہ سے خارجی دہشت گردوں کے لئے ... کیلئے پاکستان میں داخل ہوتے ہیں۔ پاک فوج ان کی سرکوبی کیلئے ہر وقت چوکس ہے۔ بہت سے دہشت گرد پاکستان میں داخل ہوتے ہی جہنم واصل کر دیے گئے۔ کئی پہلے سے موجود ساتھیوں کی مدد سے اندرونی علاقوں میں پہنچ جاتے ہیں اور بے گناہ انسانی جانوں کے اتلاف میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ کابل میں قائم طالبان حکومت کو بارہا کہا گیا کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کیخلاف استعمال نہ ہونے دے۔ افغانستان پاکستان کا برادر اسلامی ہمسایہ ملک ہے ہمارے ان سے اسلامی اخوت کے علاوہ خون کے بھی رشتے ہیں مگر نجانے کن مصلحتوں کی وجہ سے کابل کے حکمران بھارت کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں۔ دنیا میں کوئی بھی ملک ریاست کیخلاف کسی کو ہتھیار اٹھانے کی اجازت نہیں دیتا۔ مگر افسوس کی بات ہے کہ دہشت گردی اسلامی ممالک میں معمول بن چکی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 08 JUL 2025 Page No. 2

Quetta needs attention

Quetta city is confronted with a flawed sewerage system, water shortage, dismal law and order situation, and the most dominant is traffic mess. Congestion of traffic has pulled the citizens into a state of great bewilderment. Roads and the public transport system were primitively designed when the city was home to a limited population. Since then, not enough improvements have been made, and the current population is over three million. For public traveling, the old uncomfortable buses are not preferred, owing to many other reasons. Consequently, the number of auto-rickshaws along with private means of transport has tremendously increased. Indeed, these narrow roads cannot absorb such massive traffic, which will result in hours lasting jams as already faced. The traffic issue is a matter of the entire city. However, Sariab Road, Sabzal Road, Jinnah Road, Sirki Road, Jail Road, and Double Road are the pathways where people fear to drive, thinking they could be stuck in a messy traffic jam. Everywhere, long rows of vehicles are tiring, and travelers are waiting for a smooth movement. Regrettably, ambulances and other emergency vehicles are held in a rush for a long time. As a result, ambulances cannot reach the hospital during an emergency to hospitalize critical patients.. Narrow roads and lack of standard public transport system are to be blamed for the subject matter. In the same way, violation of traffic rules also contributes to enlarging the tensions. The present and former governments had announced to initiate green bus service in Quetta but regrettably so far the project seems far from implementation despite that buses have been purchased which are parked in open sky. The government has also started expansion of main roads of Quetta city including that of Sabzal Road, Sariab Road and Sirki Road but regrettably the pace of work is miserably slow and it seems it would take more years to be completed. The slow pace of construction on Sariab Road, Sirki Road and Sabzal Road has become a torment for motorists and residents of nearby areas. It is essential that the government and authorities concerned must expedite the pace of work on road expansion projects of Quetta city and provide relief to the citizens. Likewise, the government should also initiate more green bus service and disband old local buses which are no longer viable for transportation. The government must repair the traffic signals and take stern action against violators of traffic laws. The authorities should also take action against illegal rickshaws and vehicles plying in Quetta.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Express Quetta
08 JUL 2025 Page No. 23

Danish Schools in Balochistan

The establishment of Danish schools in Balochistan is not merely an educational reform, it is a strategic investment in Pakistan's future. By empowering the province's youth with knowledge and opportunities, the government can address deep-seated inequalities and unlock Balochistan's untapped potential. However, success will depend on sustained political will, efficient execution, and a genuine commitment to uplifting the most marginalized. If done right, these schools could be the catalyst for a much-needed renaissance in Balochistan, proving that education is indeed the most powerful weapon against poverty and strife. Pakistan's journey toward progress must begin in its most neglected classrooms. The Danish schools initiative is a step in the right direction but only if it is treated as the beginning, not the end, of a long-overdue educational revolution. Education is the cornerstone of national progress, yet Pakistan continues to grapple with a staggering crisis of over 25 million out of school children. Against this backdrop, the recent approval of six new Danish schools in Balochistan and Azad Jammu and Kashmir (AJK) by the Central Development Working Party (CDWP) is a welcome and much-needed initiative. With an estimated cost of Rs19.253 billion, this project underscores the federal government's commitment to bridging educational disparities in the country's most marginalized regions. However, the significance of these schools extends far beyond infrastructure it represents a transformative opportunity for Balochistan, a province long neglected in terms of human development and equitable access to quality education. Balochistan suffers from the lowest literacy rates in the country. According to recent estimates, nearly 70% of children in the province are out of school, with girls disproportionately affected due to cultural and infrastructural barriers. The existing schools, where they do exist, often lack basic facilities, trained teachers, and a curriculum that meets modern educational standards. This systemic neglect has perpetuated cycles of poverty, unemployment, and social instability, fueling disillusionment among the youth.

The establishment of Danish schools already successful in Punjab `offers a replicable model for addressing these challenges. These institutions are designed specifically for underprivileged students, providing not only free education but also boarding facilities, quality teachers, and a technology-integrated learning environment. By situating these schools in remote districts like Kan Mehtarzai, Sibi, Dera Bugti, Musakhel, and

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 08 JUL 2025

Page No. 24

Zhob, the government is taking a crucial step toward ensuring that children in the most underserved areas are no longer left behind. Balochistan's economic stagnation is intrinsically linked to its education deficit. Without access to quality schooling, generations remain trapped in low-skilled labor, unable to compete in a knowledge-driven economy. Danish schools, with their focus on holistic development, can equip students with the skills needed to break free from this cycle. By offering STEM education, digital literacy, and critical thinking rather than rote memorization these schools can produce graduates capable of contributing to both local and national progress. One of the persistent grievances in Balochistan is the perceived exclusion from mainstream development. By investing in high-quality educational infrastructure, the state can signal its commitment to inclusive growth. Danish schools,.which admit students purely on merit and need, can foster a sense of belonging among Baloch youth, reducing feelings of alienation. Moreover, integrating students from diverse backgrounds within these institutions can promote national unity and counter extremist narratives that thrive in environments of deprivation.

Balochistan has one of the worst gender gaps in education, with female literacy rates as low as 25% in some districts. The boarding facilities in Danish schools can mitigate cultural and security-related barriers that prevent girls from attending school. If these institutions prioritize female enrollment as they should they could revolutionize women's education in the province, leading to long-term benefits in health, economic productivity, and social development. Unlike short-term relief projects, education is a sustainable intervention with multiplier effects. The Danish schools' public-private partnership model (with 50% federal and 50% provincial funding) ensures shared responsibility and accountability. If implemented transparently, these schools can serve as a blueprint for future educational reforms in other deprived regions. While the approval of Danish schools is commendable, past experiences in Balochistan highlight potential pitfalls corruption, mismanagement, and lack of local ownership can derail even the most well-intentioned projects. To avoid this, the government must ensure rigorous oversight to prevent fund misallocation. Involve local communities in the planning and monitoring process. Prioritize teacher training and retention to maintain educational standards. Integrate vocational training alongside formal education [illegible] enhance employability.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 08 JUL 2025

Page No. 25

بلوچستان میں جدید وسائل سے لیس تھنک ٹینک کی ضرورت

تحریر: حفظ الرحمان حبیبی

جب ہم تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں ہمیشہ انہی قوموں نے ترقی کے منازل طے کئے ہیں جنہوں نے علم کو اہمیت دی ہے اور اہل علم و مفکرین کو قدر ومنزلت سے نوازا ہے کیونکہ کسی بھی انسان کی ترقی کا انحصار موروثی جائداد سے زیادہ اس عقل اور شعور پہ ہوتا ہے اسلئے کہ ان تمام نعمتوں کو سنبھالنے کیلئے بھی عقل و شعور کی ضرورت ہوتی ہے جس طرح یہ ایک فرد کیے اہم ہے تو یہی حال ایک قوم کا بھی ہے کہ وہ اس بغیر ترقی کے منازل طے نہیں کرسکتی ہے۔ اگر کوئی قوم اجتماعی طور پر عقل اور شعور سے خالی ہو تو پسماندگی اور ذلت خواری ان کی مقدر ہی عالمگیریت کے اس دور میں بقا اور اختیار صرف انہی کو حاصل ہے جو علم تجربات اور مہارت کی بنیاد پر مرتب کردہ مشوروں کو اپنے پالیسی کا حصہ بناتے ہیں اپنی حالت کو بدلنے کے لیے ترقی اور علم کی شاہراہ پر گامزن ہونے کیلئے اداروں کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ ادارے دو قسم کے ہیں ایک تحقیقی ادارے جو علم کے مختلف شعبوں میں نئے علوم کی پیدوار کا کام کرتے ہیں۔اور دوسرے فکری آبیاری کرنے والے تھنک ٹینک وہ ادارے جو ملت اور ان کے قیادت اور پالیسی میکرز کو علمی مشاورت فراہم کریں ہمارے بلوچستان میں ایک ایسے ادارے کی تشکیل کی ضرورت شدت سے محسوس کی جارہی ہے جہاں پر صوبہ کے اہل علم دانش، اور فکر نظر کے مالک مل کر بیٹھ جائیں اور بلوچستان واہلیان صوبہ کو درپیش مسائل ان کے اسباب اور علاج پر آزادنہ گفتگو کریں اور یہاں کے مسائل کا حقیقت پسندی کے ساتھ جائزہ لیتے ہوئے ان مسائل کے حل کے لئے تجاویز دیں میرے ذہن میں اس ادارے کے حوالے سے ایک مجوزہ خاکہ موجود ہے اس کا نام ایسا ہو جس میں اشتراکیت پائی جاتی ہو کیونکہ ہمارے صوبہ مختلف قوموں و زبانوں اور ثقافتوں کا مجموعہ ہے ادارے کا نام ہی ایسا ہو کہ یہ تمام طبقات اور اکائیوں کی نمائندگی کا احاطہ کرے ادارہ کا نصب العین فلاح اور ترقی کا حصول بذریعہ تحقیق اور علم کے ہو۔ چونکہ بلوچستان اصلاً باب الاسلام ہے یہاں کے لوگوں کی فطرت میں اسلام داخل ہے یہاں کوئی بھی منصوبہ قرآن وسنت کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتا ہے لہذا اہلیان بلوچستان کی خوشحالی اور ترقی بھی اسلامی تعلیمات پر عمل کیے بغیر ممکن نہیں ہے یہاں کے باسیوں کی دینی اخلاقی تربیت کے ساتھ ان کو اسلامی علوم کے حوالے سے آگاہی دی جائے اسی طرح بلوچستان کے تہذیبی وفکری ضروریات کا ادراک اور ان کا حل، عصر حاضر اور دینی موضوعات اور کتب کو مقامی زبانوں میں ترجمہ کرنا، بلوچستان کی تاریخ، جغرافیہ اور رسوم رواج کا تحقیقی مطالعہ اس کے مقاصد میں شامل ہو اور اگر طریقہ کار کی بات کریں تو یہ ایک غیر سیاسی علمی و تحقیقی ادارہ ہو جو دور جدید کی ضروریات، انفارمیشن ٹیکنالوجی کے موثر استعمال سے بہ خوبی واقف ہو۔ مکالمے کو فروغ دے، رواداری کے لئے کام کرے۔ ملک اور صوبے کی تعمیر وترقی میں اپنا حصہ ڈالے۔ بلوچستان کی سیاست، ثقافت، ادب پر فکری ونظریاتی مباحث کا انعقاد کرے، خواتین سمیت تمام طبقات اور نوجوانوں کے لئے تربیتی و تحقیقی کورسز کا اہتمام کرے اس میں مختلف شعبہ جات ہوں اور ہر شعبے میں ماہرین شامل ہوں اس خاکے کو عملی صورت دینے اور عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5　　Dated: 08 JUL 2025　　Page No. 26

”رخشاں ڈویژن! دالبندین میں ایک عظیم قبائلی جرگہ“

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaq.nuhz@gmail.com

بلوچستان کے ضلع چاغی کے مرکزی شہر دالبندین میں علاقائی مسائل پر تبادلہ خیال کے لیے ایک گرینڈ قبائلی جرگہ کا انعقاد کیا گیا، جس میں ترقیاتی منصوبوں پر گفتگو اور اہم اعلانات کیے گئے۔ جرگہ فارسی زبان کا لفظ ہے اس کے معنی افراد کا مجمع، گروہ، جماعت اور پنچایت کے ہیں۔ جس میں قبائلی علاقوں میں قبیلوں کے عمائدین یا سردار ایک کمیٹی کی شکل میں باہمی صلاح اور مشاورت کے بعد مسائل کا حل نکالتے ہیں۔ مذکورہ گرینڈ قبائلی جرگے میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز خان، صوبائی وزراء، سینیٹرز، علاقائی عمائدین، اعلیٰ سول و عسکری حکام، خواتین، طلباء و طالبات سمیت مقامی لوگوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

جس کا آغاز شرکاء کا یادگار شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھانے اور فاتحہ خوانی سے کیا گیا۔ اس موقع پر شرکاء جرگہ نے رخشان ڈویژن کے قبائلی عمائدین، کاروباری حضرات، خواتین، اور طلبہ سمیت مختلف طبقات کے نمائندوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور باہمی مشاورت سے تجاویز حاصل کیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ رخشان ڈویژن بلوچستان اور پاکستان کا دل ہے۔ یہاں قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر کی موجودگی اسے غیر معمولی اہمیت کا حامل بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے بجٹ میں رخشان ڈویژن کو ترجیحی بنیادوں پر زیادہ فنڈز دیئے گئے ہیں۔ رخشان ڈویژن کے ہر ضلع کے لیے 1 ارب روپے ترقیاتی فنڈز مختص کیے گئے ہیں، جو ضلعی انتظامیہ کے ذریعے استعمال ہوں گے۔ اس کے علاوہ، ضلع واشک کے لیے خصوصی طور پر 30 ارب روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے تاکہ پسماندہ علاقوں کو ترقی دی جا سکے۔ اسی تسلسل میں تفتان میں نصب ہونے والے ایل پی جی پلانٹ سے حاصل شدہ منافع تفتان شہر کی ترقی پر خرچ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ ریکوڈک منصوبے کا 25 فیصد منافع بلوچستان کو حاصل ہوگا۔ اس منصوبے میں تمام غیر ہنر مند ملازمین بلوچستان سے رکھے گئے ہیں، جبکہ پیشہ ورانہ شعبوں کے لیے بلوچستان کے افراد کو بیرون ملک تربیت دے کر شامل کیا جا رہا ہے، اور یہ سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایران کے ساتھ 6 سرحدی تجارتی مارکیٹس کھولنے کے لیے ایرانی حکام سے مذاکرات جاری ہیں اور جلد ہی مثبت پیش رفت متوقع ہے۔ اسی طرح افغانستان کے ساتھ بھی سرحدی پوائنٹس جلد کھولے جائیں گے۔ مقامی افراد کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، کٹا گر کراسنگ پوائنٹ کو ایران کے ساتھ راہداری کے لیے کھولنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان بلوچ نوجوانوں (مستقبل کے معماروں) کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنے کے لیے تاریخی اقدامات اٹھا رہے ہیں، کیونکہ کسی بھی قوم کا مستقبل اور اس کی اصل طاقت اس کے نوجوان ہوتے ہیں۔ یہ نوجوان قوموں کی قسمت بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، دنیا میں برپا ہونے والے ہر انقلاب اور بڑی تبدیلی کے پیچھے نوجوان ہی نظر آئیں گے۔ ہمارے باصلاحیت نوجوان ہمارا روشن مستقبل ہیں۔ انہوں نے رخشان کے طلبہ کو بلوچستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ (BEEF) اسکالرشپ پروگرام سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی تلقین کی اور رخشان ڈویژن کے تمام سرکاری ڈگری کالجز کے بی ایس پروگرام کے طلبہ کے لیے لیپ ٹاپس دینے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ رواں مالی سال کے بجٹ میں بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP) کے تحت 16 ارب روپے نوجوانوں کے لیے روزگار اور کاروباری مواقع فراہم کرنے کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ حکومت بلوچستان تعلیم و صحت کے شعبوں کو اپنی ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے۔ تمام غیر فعال اسکولز اور صحت مراکز کو فعال کرنے کے ساتھ ساتھ موجودہ سہولیات کی اپ گریڈیشن بھی جاری ہے۔ دالبندین میں خواتین پولیس اسٹیشن کا قیام، رخشان ڈویژن میں روڈ انفراسٹرکچر کی بہتری، اور خاران کے گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج میں اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا بھی اعلان کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دہشت گردی کے خلاف قبائلی عمائدین اور عوام کی قربانیوں کو سراہا اور کہا کہ بے گناہ لوگوں کا قتل اور نوجوانوں کو گمراہ کرنا قابل افسوس ہے۔ آج فتنہ الہندوستان (کالعدم تنظیمیں) اپنے ذاتی مفادات کے لیے تعلیم یافتہ بلوچ نوجوانوں کو ریاست کے خلاف بغاوت پر اکسا رہی ہیں، انہیں خودساختہ اور من گھڑت کہانیاں سنا کر اپنے ہی بلوچ بھائیوں کے خلاف ہتھیار اٹھانے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ مگر واضح رہے کہ ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا، ہم نے بلوچستان میں امن کی بحالی اور ترقی کے لیے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ شہداء کا خون رائیگاں نہیں ہونے دیا جائے گا، مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے نکالا جاتا ہے، اداروں پر حملے، جلاؤ گھیراؤ، راستوں کو بند کرنا اور دنگا فساد کھلی دہشت گردی ہے۔ قبائلی عمائدین نے بلوچستان میں امن کے قیام میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کلیدی کردار کو سراہا اور علاقے میں امن و امان کے قیام کے لیے تمام اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ واضح رہے کہ بلوچستان میں فتنہ الہند کی پروردہ (کالعدم تنظیموں) کا من گھڑت ریاست مخالف بیانیہ زمین بوس ہو چکا ہے دہشت گردی سے تائب ہو کر قومی دھارے میں شامل ہونے نوجوان اس بات کا زندہ ثبوت ہیں کہ وہ بلوچ حقوق کا دعویٰ کرنے والی ان نام نہاد تنظیموں، اس کے سہولت کاروں کی اصلیت اور حقیقت جان چکے ہیں۔ بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کا سورج طلوع ہو چکا ہے، نوجوانوں کے ہاتھوں میں بندوقوں کی جگہ ”قلم“ اور ”کتابیں“ آ چکی ہیں۔ عنقریب یہ باقی بچے چند سو بھارتی ایجنٹ ”بلوچستان دشمن“ اپنی موت خود مر جائیں۔ جرگہ کے اختتام پر رخشان ڈویژن کے پوزیشن ہولڈر طلباء و طالبات میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 08 JUL 2025 Page No. 27

بلوچستان کے تین ملین بچے تعلیم سے محروم: ذمے دار کون؟

شعور

ڈاکٹر توصیف احمد خان

بلوچستان، جو رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، بدقسمتی سے تعلیمی میدان میں سب سے پیچھے رہ گیا ہے۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق صوبے میں تین ملین سے زائد بچے اسکولوں سے باہر ہیں۔ یہ کوئی معمولی تعداد نہیں بلکہ ایک مکمل نسل کی تعلیمی محرومی کا اعلان ہے۔ بلوچستان میں اس وقت 15 ہزار 165 اسکول ہیں جن میں سے 80.1 فیصد پرائمری اسکول ہیں۔ پورے ملک میں سرکاری اور غیر سرکاری اسکولوں کی تعداد 3 لاکھ سے زیادہ ہے۔ بلوچستان میں تعلیم کے بارے میں تیار کی جانے والی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ بلوچستان میں 65 فیصد اسکول غیر فعال ہیں۔ حکومتِ بلوچستان کا دعویٰ ہے کہ ان میں سے کچھ اسکولوں کو فعال کردیا گیا ہے۔ ایک اور رپورٹ کے مطابق موجودہ حکومت کے دور میں 542 اسکول مزید بند ہوگئے۔ اس رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ رواں سال بند ہونے والے اسکولوں کی تعداد 3152 تھی۔ صوبے میں سب سے زیادہ 254 اسکول پشین میں بند ہیں۔ اسی طرح ضلع ڈیرہ بگٹی میں سب سے کم 13 اسکول غیر فعال ہیں۔ خضدار میں 251، قلات میں 179، قلعہ سیف اللہ میں 179، بارخان میں 174، اور ان میں 161 اور دارالحکومت کوئٹہ میں 152 اسکول بند ہیں۔ بلوچستان اسمبلی میں ایک رکن اسمبلی کے سوال کے جواب میں وزیرِ تعلیم نے کہا کہ صوبے میں 16 ہزار اساتذہ کی کمی ہے۔

اب حکومت نے اساتذہ کی بھرتیوں کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ اسی طرح پورے بلوچستان میں 135 انٹرمیڈیٹ اور ڈگری کالجز ہیں، جب کہ پورے بلوچستان میں صرف 9 یونیورسٹیاں ہیں۔ اس وقت کا مالیاتی بجٹ 1020 بلین ہے جس میں سے غیر ترقیاتی بجٹ کے لیے 640 بلین روپے رکھے گئے ہیں اور اسکولوں کے لیے 19.8 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔ اس وقت بلوچستان میں خواندگی کا تناسب سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 42 فیصد کے قریب ہے۔ مردوں میں خواندگی کا تناسب 50 فیصد اور خواتین میں 32.80 فیصد بتایا گیا ہے۔ خواندگی کی یہ شرح تینوں صوبوں، پاکستان کے زیرِ انتظامی کشمیر اور گلگت بلتستان کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ بلوچستان کے ماہرینِ تعلیم کی یہ متفقہ رائے ہے کہ حکومت نے خواندگی کی شرح کے اعداد و شمار میں کوئی ملاوٹ کی ہے۔ حقیقی طور پر بلوچستان میں خواندگی کی شرح بہت کم ہے۔ بلوچستان کے محکمہ تعلیم کے ایک افسر نے بڑے پیمانے پر بچے اسکول نہ جانے کی وجوہات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ان میں غربت، اسکولوں کا طویل فاصلہ، موسمیاتی تبدیلیاں، کورونا وبا، بے روزگاری کے علاوہ تعلیمی نظام میں ناقص تدریسی و جانچ کا طریقہ کار ہے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ بلوچستان میں پرائمری اسکولوں کے مقابلے میں مڈل اور ہائی اسکولوں کی تعداد خاطر خواہ حد تک کم ہے جس کی بناء پر پرائمری اسکول سے فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کے لیے سیکنڈری اسکول میں داخلہ حاصل کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ خاص طور پر لڑکیوں کے پانچویں جماعت کے بعد تعلیم ترک کرنے کی ایک بڑی وجہ یہ ہے۔

اعداد و شمار کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ بلوچستان میں پرائمری اسکول پاس کرنے والے 70 فیصد بچے اسکول چھوڑ دیتے ہیں جن میں بڑی تعداد لڑکیوں کی ہوتی ہے۔ بلوچستان کے مختلف شہروں میں رپورٹنگ کرنے والے کچھ صحافیوں کی یہ رائے ہے کہ برسرِ اقتدار حکومتوں نے ایسے افراد کو استاد کی حیثیت سے منتخب کرکے ملازمتیں دیں جو تدریس کی صلاحیت نہیں رکھتے تھے۔ ان افراد کو سیاسی وجوہات کی بناء پر ملازمتیں دی گئیں۔ یوں بہت سے اسکول اساتذہ میسر نہ آنے کی بناء پر بند ہوگئے۔ بلوچستان کی پہلی جمہوری حکومت 70ء کی دہائی میں نیشنل عوامی پارٹی کی قائم ہوئی۔ میر غوث بخش بزنجو اور سردار عطاء اللہ مینگل کی قیادت میں قائم ہونے والی اس حکومت میں بلوچستان میں پہلی یونیورسٹی قائم کی گئی اور میڈیکل کالج کا قیام بھی عمل میں آیا۔ اسی طرح تعلیمی بورڈ بھی قائم کیا گیا، مگر اس حکومت کو 9 ماہ بعد رخصت کردیا گیا۔ 2013 میں ڈاکٹر مالک کی قیادت میں نیشنل پارٹی کی حکومت قائم ہوئی۔ اس دور میں بلوچستان میں مادری زبان میں تعلیم کا سلسلہ شروع ہوا اور کئی یونیورسٹیاں قائم کی گئیں۔ تعلیم کا بجٹ بڑھا کر 24 فیصد کردیا گیا جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔ بلوچستان کے امور کے ماہرین کا بیانیہ ہے کہ بلوچستان میں حکومتیں منتخب نہ ہونا ہی بنیادی المیہ ہے۔

یہی وہ بنیادی المیہ ہے جو بلوچستان کی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ بن کر سامنے آیا۔ یہاں حکومتیں عوام کے ووٹ سے نہیں بلکہ خوشنودی سے بنیں، عوام کی نمائندگی کرنے والے چہرے غائب ہوگئے اور ان کی جگہ کٹھ پتلی حکمران لائے گئے۔ جب حکمران عوام کے اصل نمائندے نہیں ہوتے تو ان کی ترجیحات بھی عوام نہیں ہوتے۔ نتیجتاً، بلوچستان میں جمہوریت پنپ نہ سکی بلکہ عوامی ادارے بھی دن بدن کمزور ہوتے چلے گئے۔ ان اداروں کا زوال سب سے زیادہ شعبہ تعلیم پر پڑا۔ وہ تعلیمی نظام جو کسی بھی قوم کے مستقبل کا ضامن ہوتا ہے، بلوچستان میں بوسیدہ، ناکارہ اور فرسودہ بنادیا گیا۔ آج بلوچستان میں لاکھوں بچے اسکولوں سے باہر ہیں جو بچے اسکول جاتے بھی ہیں، ان کے لیے نہ تربیت یافتہ اساتذہ موجود ہیں، نہ بنیادی سہولیات اور نہ ہی ایک محفوظ تعلیمی ماحول۔ اس کے پیچھے سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ حکومتیں عوام کو جوابدہ نہیں ہیں۔ انہیں عوام کے مستقبل سے زیادہ اپنی کرسی کی فکر ہوتی ہے، اور یہی سوچ تعلیم جیسے بنیادی شعبے کو تباہی کے دہانے پر لے آئی ہے۔ بلوچستان کے بچوں کا مستقبل آج اندھیرے میں ڈوبا ہوا ہے۔ جب تک حقیقی معنوں میں عوامی حکومت قائم نہیں ہوتی، جب تک ووٹ کی حرمت بحال نہیں کی جاتی اور جب تک حکمران عوام کو جوابدہ نہیں ہوتے تب تک نہ تعلیم سنور سکتی ہے، نہ صحت، نہ روزگار، اور نہ ہی بلوچستان کی تقدیر۔ بلوچستان کو جمہوریت، شفاف الیکشن اور عوامی نمائندوں کی حکومت کی اشد ضرورت ہے، ورنہ آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ بلوچستان، جو قدرتی وسائل سے مالا مال، مگر ترقی کے میدان میں سب سے زیادہ پسماندہ خطہ ہے، آج ایک ایسے موڑ پر کھڑا ہے جہاں ریاست اور عوام کے درمیان فاصلہ ناقابلِ تردید ہوچکا ہے۔